Member AKNS

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com

dailydharti@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق

ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد 02 | منگل 26 جولائی 2022ء 26 ذوالحجہ 1443ھ 12 ساون 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 172

لندن: بیرسٹر عطاء الرحمان چشتی برطانیہ کے پہلے کشمیری وزیرخارجہ بن گئے

تعلق مظفرآباد کے نواحی گاؤں پٹھیکہ سے ہے، وہ ممبر آف یو کے پورلیمنٹ، وائس چیئرمین کنزرویٹیو پارٹی فار کمیونٹیز رہے

انکے والد حکومت آزاد کشمیر کے مشیر رہے، جنرل ضیاء کے مارشل لاء دور میں جلاوطن ہوئے ا1978ء میں لندن چلے گئے

لندن (دھرتی نیوز) مظفرآباد کے نواح میں واقع گاؤں پٹیکہ سے تعلق رکھنے والے بیرسٹر عطاء الرحمن چشتی برطانیہ کے وزیرخارجہ بن گئے وہ ممبر آف یو کے پورلیمنٹ، وائس چیئرمین کنزرویٹیو پارٹی فار کمیونٹیز رہے ہیں، 2010 سے برطانیہ کی پارلیمنٹ کے ممبر منتخب ہو رہے ہیں. بیرسٹر عطاء الرحمن چشتی 4 اکتوبر 1978ء کو مظفرآباد آزاد کشمیر کے گاؤں (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

حکمران اتحاد کی فل کورٹ بنچ بنانے کی استدعا مسترد

موجودہ تین رکنی بنچ ہی کیس کی سماعت کرے گا، حکمران اتحاد نے عدالت سے فل کورٹ بنچ بنانے کی استدعا کی تھی جو مسترد کر دی گئی، چودھری شجاعت اور پیپلز پارٹی کی فریق بننے کی درخواست منظور کر لی گئی

عدالت 24 گھنٹے کیس سننے کو تیار ہے، میرٹ پر سننے کے بعد فیصلہ کرینگے کہ فل کورٹ بنے گا یا نہیں، ہم نے وزیراعظم کو پانچ رکنی بنچ کے ساتھ گھر بھی بھیجا ہے، تب آپ نے مٹھائیاں بانٹیں، چیف جسٹس کے ریمارکس

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سپریم کورٹ آف پاکستان نے حکمران اتحاد کی فل کورٹ بنچ بنانے کی استدعا مسترد کر دی ہے، حکمران اتحاد نے عدالت سے ڈپٹی اسپیکر رولنگ کیس میں فل کورٹ بنچ بنانے کی استدعا کی تھی، سپریم کورٹ آف پاکستان نے فل کورٹ بنچ بنانے کی استدعا مسترد کر دی، حکمران اتحاد نے عدالت سے فل کورٹ بنچ بنانے کی استدعا کی کی تھی۔ چیف جسٹس آف پاکستان اپنے ریمارکس میں کہا کہ ہم نے معاملے کا جائزہ لیا، چودھری شجاعت اور پیپلز پارٹی کی فریق بننے کی درخواست منظور کر لی ہے، فاروق ایچ نائیک کو بھی سنیں گے، وکلاء میرٹ پر دلائل دینا شروع کریں، جسٹس اعجاز الاحسن نے کہا کہ ابھی ہم سب کو سنیں گے، اس کے بعد دیکھیں گے، فل کورٹ کے معاملے پر ہم آپ کو مزید سننا چاہتے ہیں، فل کورٹ کے حوالے سے (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: سیاسی جماعتوں، ٹریڈ یونینز کے زیراہتمام لوڈشیڈنگ، ٹیکسز، پندرہویں ترمیم، گرفتاریوں کیخلاف حلقہ پانچ پونچھ کے علاقہ میں احتجاجی مظاہرے کے مناظر۔

ٹیکسز، لوڈشیڈنگ، گرفتاریوں کیخلاف احتجاج، 28 جولائی کو گرڈ اسٹیشن کے گھیراؤ کا اعلان

احتجاج کرنے والوں کو غیر مشروط رہا کر کے ان پر قائم مقدمات، لوڈشیڈنگ، بجلی بلات پر عائد بے جا ٹیکسز ختم کئے جائیں

مجوزہ پندرہویں ترمیم، ٹورازم ایکٹ فوری ختم کرنے کا اعلان کیا جائے، سردار جاوید شریف ایڈووکیٹ، سجاد انور و دیگر کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) حلقہ پانچ پونچھ کی سیاسی جماعتوں، ٹریڈ یونینز، عوامی ایکشن کمیٹی کے زیراہتمام چھپرا بن کراس، کھڈ بازار میں احتجاجی مظاہرے کئے گئے جس کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی اور لوگوں کو بھی مشکلات کا سامنا رہا، مظاہرین کا مطالبہ تھا کہ لوڈشیڈنگ کے (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

پانیولہ (نامہ نگار) عوامی ایکشن کمیٹی اور کل جماعتی فورم کے زیراہتمام دوبتہ کراس میں بجلی بلوں میں بے جا ٹیکسز میں (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ انجمن تاجران کے زیراہتمام احتجاجی مظاہرہ آج ہوگا

تاجران گیارہ بجے شٹر ڈاؤن کر کے احتجاج میں شرکت کریں، عبدالنعیم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) تاجران دن 11 بجے شٹر ڈاؤن کرتے ہوئے احتجاج میں بھرپور شرکت کریں یہ احتجاج بجلی کے بلات پر ظالمانہ ٹیکسز کے خلاف، بلاجواز (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد میں کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد جموں وکشمیر شاخ کا اجلاس

اسلام آباد (کے این این) کل جماعتی حریت کانفرنس کی آزاد جموں وکشمیر شاخ کا ایک اجلاس اسلام آباد میں کنوینر محمود احمد (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

پیپلز رائٹس فورم کی احتجاجی کال برقرار، 28 جولائی کو کمشنر آفس تک مارچ کا اعلان

پندرہویں آئینی ترمیم، لوڈشیڈنگ، ٹیکسز، بیوروکریسی، ججز، لینٹ افسران، پارلیمنٹرینز کی مراعات، اسیران کی رہائی مطالبات میں شامل

احتجاجی مارچ میں سیاسی جماعتوں، ٹریڈ یونینز، طلباء تنظیموں، سول سوسائٹی کے نمائندگان، کارکنان شریک ہوں گے، اجلاس میں فیصلہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) مختلف سیاسی جماعتوں، ٹریڈ یونینز پر مشتمل آل پارٹیز پیپلز رائٹس فورم نے چارٹر آف ڈیمانڈ پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت 28 جولائی کو احتجاجی مارچ کا اعلان کیا ہے، یہ مارچ مقررہ تاریخ کو گیارہ بجے چاندنی چوک سے کمشنر آفس تک ہوگا، جس میں سیاسی جماعتوں، ٹریڈ یونینز، طلباء تنظیموں، سول سوسائٹی کے نمائندگان، کارکنان شریک ہوں گے، یہ فیصلہ گزشتہ روز پیپلز رائٹس فورم کے نمائندہ اجلاس میں کیا گیا (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ کے زیراہتمام

غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی برسی کے موقع پر

31 جولائی کو خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا جائے گا

قارئین اپنے مضامین اور اشتہارات 29 جولائی تک ارسال کریں تا کہ انہیں مناسب جگہ دی جا سکے۔

رابطہ: روزنامہ کشمیر دھرتی

رشید حسرت آرکیڈ بینک روڈ راولاکوٹ

فون: 05824-445864

ای میل: dailydharti@gmail.com

صدر آزاد کشمیر سے امریکہ، بلغاریہ، ناروے کے سفیروں کی ملاقات

عالمی برادری جنوبی ایشیاء میں قیام امن کے لئے بھی اپنا کردار ادا کرے، بیرسٹر

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ انٹرنیشنل کمیونٹی بین الاقوامی امن کے ساتھ ساتھ جنوبی ایشیاء میں قیام امن کے لئے بھی اپنا کردار ادا کرے اس کے لئے مسئلہ کشمیر کا حل ہونا ضروری ہے اور کشمیری عوام کو اُن کا حق خودارادیت دیا (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

شاہراہ غازی ملت پر پولیس آپریشن، سڑک ٹریفک کیلئے بحال

سڑک کی بندش سے لوگوں کو مشکلات، مظاہرین کی مبینہ فائرنگ، پولیس پر پتھراؤ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) لوڈشیڈنگ، ٹیکسز، گرفتاریوں کے خلاف احتجاج کے دوران پیر کو شاہراہ غازی ملت کو کھڈ کے مقام پر بند کر دیا گیا تھا جس کی وجہ سے دو طرفہ ٹریفک (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

مجوزہ پندرہویں ترمیم، آزاد کشمیر بھر میں وکلاء کی مکمل ہڑتال

ریاست پاکستان کے کرتا دھرتا ہوش کے ناخن لیں، مقررین کا خطاب

مظفرآباد، راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزاد جموں کشمیر بار کونسل کی کال پر آزاد کشمیر بھر میں وکلاء کی پیر کو مکمل ہڑتال رہی اور وکلاء عدالتوں میں پیش نہیں ہوئے، تمام بار ایسوسی (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں بجلی کا یکساں ٹیرف ہے، محکمہ برقیات

بل جمع کروانے کی آخری تاریخوں میں 29 جولائی تک توسیع کر دی گئی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) محکمہ برقیات کے ترجمان کی جانب سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ماہ مئی 2022 کے لئے فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کا حتمی تعین نیپرا کی جانب سے 07 جولائی کو کیا گیا جس کی شرح میں معروضی حالات کے پیش نظر گزشتہ مہینوں کی (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

بجلی کے بلات میں بے جا ٹیکسز فوری ختم کئے جائیں، طاہر انور

ٹورازم اتھارٹی سرکاری زمینوں کو ہڑپ کرنے کا منصوبہ ہے، لیگی رہنما

راولاکوٹ (پ ر) سنیئر رہنما مسلم لیگ ن آزاد کشمیر و سابق وزیر حکومت سردار طاہر انور خاں نے کہا ہے کہ بجلی کے بلات میں ٹیکسز کے بے جا اضافے کی شدید مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ ان ٹیکسز کو فی الفور ختم کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

پلندری، لوڈشیڈنگ، ٹیکسز، پندرہویں ترمیم کیخلاف احتجاج

جب تک اضافہ واپس نہیں لیا جاتا بلات جمع نہیں کروائیں گے، مقررین

پلندری (دھرتی نیوز) بجلی بلات میں اضافہ۔ فورس لوڈشیڈنگ بھاری بھرکم ٹیکسز اور مجوزہ پندرہویں آئینی ترمیم کے خلاف پلندری میں شدید بارش کے باوجود انجمن تاجران۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن سدھنوتی۔ صحافیوں۔ سول۔ سوسائٹی سیاسی وسماجی جماعتوں کے (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم آزاد کشمیر حکمرانی کا اخلاقی جواز کھو بیٹھے ہیں، توصیف عزیز

احتجاجی پروگرام میں شامل جم غفیر نے حکومتی ایوانوں میں ہلچل مچا دی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وائس چیئرمین فرینڈز انٹرنیشنل گروپ سی ای او کشمیر گیس پرائیویٹ لمیٹڈ سنیئر راہنماء مسلم لیگ ن آزاد کشمیر سردار توصیف عزیز نے کہا ہے کہ تمام تر ریاستی جبر اور موسمی شدت کے باوجود وزیراعظم تنویر الیاس کے آبائی حلقہ میں حکومت مخالف احتجاج ایک تحریک (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

پنجاب کالج

راولاکوٹ کیمپس

Our Intermediate
PART-II & PART-I
TOPPERS 2021

Areej Yasin (1098/1100)

2nd POSITION
Over All in Mirpur Board AJK

Obaid Aziz (511/520)

1st POSITION
In Poonch (Pre-Engr. Group)

ADMISSION OPEN!

F.Sc | I.C.S | F.C.S | I.Com | F.A

Western Bypass Road Rawalakot
05824-442455-56 / 0315-5344833 / 0311-5546667

مسئلہ کشمیر پر عالمی برادری کی حمایت حاصل کرنے کیلئے ہمیں اپنی سمت درست کرنا ہو گی، سردار علی شاہنواز

ہم دنیا کو یہ باور کرانے میں ناکام رہے کہ بھارت کشمیر میں ظلم کر رہا ہے، مسئلہ کشمیر بہت سی تنظیمیں، لیڈرشپ مذہب اور سیاست کو اکٹھا کر کے چل رہے ہیں جسے بھارت منفی پروپیگنڈہ کے طور پر استعمال کر رہا ہے

موجودہ وقت بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی سیاسی قیادت کو جیلوں میں بند کر رکھا ہے اور ان کا بیرونی دنیا سے رابطہ ختم ہو چکا ہے، کشمیر سکینڈے نیوین کونسل (ناروے) کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر کا میٹ دا پریس میں اظہار خیال

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) کشمیر سکینڈے نیوین کونسل (ناروے) کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سردار علی شاہنواز نے کہا ہے کہ موجودہ وقت بھارت نے مقبوضہ کشمیر کی سیاسی قیادت کو جیلوں میں بند کر رکھا ہے اور ان کا بیرونی دنیا سے رابطہ ختم ہو چکا ہے، ان حالات میں بیرون ملک آباد خصوصاً یورپی ممالک، امریکہ اور کنیڈہ میں مقیم کشمیریوں، آزاد کشمیر کی سیاسی لیڈرشپ اور ریاستی پریس کی ذمہ داریاں زیادہ بنتی ہیں کہ وہ اس مسئلے کو عالمی سطح پر (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ناروے میں مقیم تحریک آزادی کشمیر کے رہنماء سردار علی شاہنواز غازی ملت پریس کلب میں میٹ دی پریس سے خطاب کر رہے ہیں۔

اخوت کے اشتراک سے کم آمدن والے 30 ہزار افراد کو بلاسود قرضے دیئے جائیں گے، وزیراعظم

کسانوں کو سات کروڑ دو لاکھ سے زائد کی سبسڈی دی جائے گی جس سے مزید 1 ہزار تین سو عمدہ نسل کی گائیوں کی خرید ممکن ہو سکے گی

حکومت مختلف شعبہ جات کو جدید بنیادوں پر فعال بنا کر عوام کو خود کفیل کرنے کے لئے تمام آپشنز زیر غور لا رہی ہے، تنویر الیاس

اسلام آباد (دھرتی نیوز) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ حکومت مختلف شعبہ جات کو جدید بنیادوں پر فعال بنا کر عوام کو خود کفیل کرنے کے لئے تمام آپشنز زیر غور لا رہی ہے۔ بجٹ میں پیداواری سیکٹر پر خصوصی فوکس کیا گیا ہے تاکہ ہماری پیداوار بڑھے، یہاں کی ضروریات مقامی سطح پر پوری ہوں اور ریاستی آمدن میں اضافہ ہو۔ آزاد کشمیر میں پہلی مرتبہ زرعی اور لائیو سٹاک گریجویٹس کو ماڈل فارمنگ (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کا امریکہ، ناروے اور بلغاریہ کے سفیروں اور سفارتکاروں سے ملاقات کے موقع پر گروپ فوٹو۔

ن لیگ کے ٹکٹ ہولڈرز کا اجلاس، آمدہ بلدیاتی انتخابات سمیت دیگر امور پر مشاورت

ووٹر لسٹوں درستگی اور حلقہ بندیوں، پولنگ اسکیموں پر تحفظات دُور کیے جائیں، الیکشن سے قبل زیر التوا عذرداریوں کے فیصلے کیے جائیں

وسائل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا حکومت بجلی پر ظالمانہ ٹیکس پر نظرثانی کرے 15 ویں آئینی ترمیم کسی صورت قبول نہیں، شاہ غلام قادر

اسلام آباد (دھرتی نیوز) پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر کے صدر شاہ غلام قادر کی صدارت میں مسلم لیگی ٹکٹ ہولڈرز کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں مرکزی عہدیداران کی نامزدگی کے بعد آئندہ کے لائحہ عمل اور آمدہ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے مشاورت اور دیگر جماعتی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ تحفظات کے باوجود مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کے بلدیاتی انتخابات (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے صدر شاہ غلام قادر کی زیر صدارت مسلم لیگی ٹکٹ ہولڈرز کے اجلاس میں راجہ فاروق حیدر، راجہ مشتاق منہاس و دیگر شریک ہیں۔

سپریم کورٹ کے ایڈہاک جج یونس طاہر کے خلاف ہائیکورٹ میں دائر رٹ خارج کر دی

چیف جسٹس ہائی کورٹ راجہ صداقت حسین، جسٹس لیاقت شاہین، جسٹس میاں عارف پر مشتمل تین رکنی بینچ نے فیصلہ سنایا

رٹ میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ سپریم کورٹ میں جب تک ضرورت نہ ہو ایڈہاک جج کی تقرری نہیں کی جا سکتی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سپریم کورٹ میں ایڈہاک جج یونس طاہر کی تقرری کیخلاف ہائی کورٹ میں دائر رٹ خارج کر دی گئی، چیف جسٹس ہائی کورٹ راجہ صداقت حسین، جسٹس لیاقت شاہین، جسٹس میاں عارف پر مشتمل تین رکنی بینچ نے فیصلہ سنا دیا، سپریم کورٹ آزاد کشمیر (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: صدر غازی ملت پریس کلب راشد نذیر دیگر ممبران کے ہمراہ علی شاہ نواز کو شیلڈ پیش کرتے ہوئے، عمیر پرویز، وسیم اعظم، شاہد رشید بھی موجود ہیں

ڈالر کی اونچی پرواز، 232.51 روپے کا ہو گیا

کراچی (صباح نیوز) ڈالر کی قیمت ایک بار پھر ملکی تاریخ کی نئی بلند ترین سطح 232.51 روپے پر پہنچ گئی۔ انٹربینک مارکیٹ (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

مسئلہ کشمیر، پاکستان خاموش تماشائی کا کردار ادا نہ کرے، اعجاز افضل

ٹھوس پالیسی اور جامع حکمت عملی تشکیل دے کر عملی اقدامات کئے جائیں

باغ (دھرتی نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے سابق امیر سردار اعجاز افضل خان نے کہا ہے کہ ہندوستان کو کشمیریوں کی نہیں کشمیر کی ضرورت ہے، 5 اگست (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

باغ: جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے سابق امیر سردار اعجاز افضل خان، تنویر انور، قاضی ساجد، مولانا سجاد سدھن گلی میں تربیتی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں۔

محکمہ اطلاعات پونچھ میں تبادلے، نو تعینات افسران نے اپنے عہدوں کا چارج سنبھال لیا

سعد اللہ بھٹی کو ڈویژنل ڈائریکٹر پونچھ، ناصر لطیف کا انفارمیشن آفیسر پونچھ تعینات کیا گیا، دفتر آمد پر پرتپاک استقبال کیا گیا

ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد اور یکجہتی پیدا کر کے محکمہ کو مزید فعال اور متحرک کرنے کے لیے کردار ادا کرنا ہو گا، سعد اللہ بھٹی، ناصر لطیف

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) محکمہ تعلقات عامہ پونچھ کے ڈویژنل، ضلعی افسران کے تبادلے کر دئے گئے، سعد اللہ بھٹی کو ڈویژنل ڈائریکٹر، ناصر لطیف کو انفارمیشن آفیسر تعینات کر دیا گیا، دونوں افسران نے گزشتہ روز اپنے عہدوں کا چارج سنبھال کر فرائض کی انجام دہی شروع (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ڈپٹی ڈائریکٹر اطلاعات پونچھ ڈویژن سعد اللہ خان کا دفتری حاضری کے موقع پر ملازمین پرتپاک استقبال کر رہے ہیں۔

یونین آف جرنلسٹس پونچھ کے قائمقام صدر [illegible] کیخلاف مقدمہ، صحافیوں کا احتجاج

پونچھ پولیس نے لوڈشیڈنگ کے خلاف احتجاجی پروگرامات کی کوریج کرنے والے صحافی کے خلاف بھی مقدمہ قائم کر دیا

مقدمہ کا اندراج انتہائی غیر ذمہ دارانہ اور بھونڈا مذاق ہے، کسی صحافی کو کسی پروگرام یا واقعہ کی کوریج سے نہیں روکا جا سکتا، عہدیداران

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پونچھ پولیس نے لوڈشیڈنگ کے خلاف احتجاجی پروگرامات کی کوریج کرنے والے صحافی کے خلاف بھی مقدمہ قائم کر دیا جس کی آزاد کشمیر بھر میں شدید مذمت کی گئی ہے، ڈی آئی جی پونچھ راشد نعیم نے، یونین آف جرنلسٹس ضلع پونچھ کے قائم مقام صدر (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

ایڈیٹوریل

Editorial

پندرہویں ترمیم کا معمہ

سوشل میڈیا پر آزاد کشمیر کے آئین کی پندرہویں ترمیم کے لئے آزاد کشمیر کے چیف سیکریٹری کے نام منسٹری کشمیر افیئر سے کا ایک خط گردش کر رہا ہے جس میں آزاد کشمیر اور اس کے اندر حکومت پاکستان کے معاملات کو صوبائی اور فیڈریشن کی طرز پہ ڈھالنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دیے کر پندرہ دن کے اندر یہ کام مکمل کرنا ہے۔ سوشل میڈیا پر الگ سے اس بل کا مسودہ بھی گردش کر رہا ہے جو 2019 میں اسی طرح کے ایک مسودے کی طرح کا ہے تاہم اس کے ساتھ آزاد کشمیر کے سیکریٹری قانون کی سابقہ دفعات اور پندرہویں ترمیمی بل کا تقابل بھی شامل ہے۔ اس میں چند اسمبلی ممبران کے نام بھی درج ہیں جو شاید اس کمیٹی کے ممبر ہیں۔ لیکن یہ بل تادم حکومتی پارلیمانی پارٹی کے ممبران یا کسی اور ممبر کی جانب سے آئین کے مطابق اسمبلی قواعد کار کے تحت پیش نہیں ہوا ہے۔

اس بل کی خاص بات راجہ فاروق حیدر خان کی حکومت کے دوران کی جانے والی تیرویں ترمیم کے تحت آزاد کشمیر کونسل سے متعلق وہ ساری ترامیم منسوخ کر کے کونسل کے قانون سازی، پالیسی سازی، مالی اور انتظامی اختیارات اور جوائنٹ سٹنگ کو بحال کرنے کی بھر پور کوشش ہے تاہم ابھی تک اس کی اونرشپ کسی نے قبول نہیں کی۔

بل کے تحت مجوزہ مسودہ کی خاص خاص باتوں میں principles of policy کی دفعات کو نہیں چھیڑا گیا جو جوں کی توں ہیں تاہم کونسل کی تشکیل میں وزیر خارجہ، وزیر داخلہ اور وزیر خزانہ کو شامل کیا گیا ہے، آئین میں ہر طرح کی ترمیم کے لئے حکومت پاکستان کی پیشگی اجازت لازمی قرار دی گ ء جبکہ اس سے پہلے صرف دفعات 31-33 اور 56 کی ترمیم کی اجازت نہیں تھی، دوران صدارت اگر صدر کی موت واقع ہو جائے تو نئے صدر کا انتخاب صرف بقیہ مدت تک کے لئے ہوگی، وزراء کی تعداد اسمبلی ممبران کی کل تعداد کی تیس کے بجائے پچاس فیصد کی گ ء ہے، کونسل کو اپنے اختیارات کو آزاد کشمیر حکومت کو تفویض والی دفعہ حذف کی گ ء ہے، ایمرجنسی کے نفاذ پر بنیادی حقوق کے معطلی کے متعلق کی دفعہ بحال رکھتے ہوئے اس دوران اس کو اسمبلی میں پیش کرنے اور اسمبلی کو توڑنے کا اختیار حذف کیا گیا ہے، کشمیر منسٹری کو پندرہویں ترمیم منظور ہونے کے نوے دن کے اندر کشمیر کونسل کو استوار اور بحال کرنے کا اختیار دیا گیا ہے – بنیادی حقوق کی ایک دفعہ میں ریاست کا لفظ حذف کر کے آزاد جموں و کشمیر شامل کیا گیا ہے- ہندوستانی مقبوضہ ریاست کے جموں، کشمیر اور لداخ کے علاقوں کی علامتی نمائندگی کے لئے بارہ نشستوں کا اضافہ کیا ہے جو خالی رہینگی – آخر الذکر مہاجریں کی بے تکی نمائندگی کے زریعہ تو موجود ہے، اچھا ہوگا اگر اس کو ختم کر کے علامتی نمائیندگی والی نشستوں کو اور بڑھا دیں-

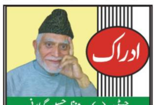

ادراک

جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی

manzoorgillani@hotmail.com

اس میں کوئی شک نہیں کہ مجوزہ پندرہویں ترمیم کی کوشش کی ساری بھاگ دوڑ اور کاروائی آزاد کشمیر کونسل سے لئے گئے مالی اور انتظامی اختیار سے محروم ہونے والی منسٹری کشمیر افیئر ز اور اس کے ذیلی ادارے کشمیر کونسل کی بیوروکریسی اور ممبران کی کارستانی ہے جو حکومت پاکستان کے کچھ باثر اداروں کے زریعہ ایسا کر رہے ہیں کیونکہ آزاد کشمیر سیاربوں روپے کی مد میں حاصل ہونے والے اِنکم ٹیکس جس میں سے چالیس/ پچاس فیصد رقم تو کلکشن کرنے کے دوران اس کے اہلکار ٹیکس دھندگان سے مل کے کھا لیتے تھے اور جمع کی گ ء رقم سے چالیس فیصد تو وہ آئینی اور قانونی طور پر کاٹ لیتے تھے جس کو اپنے اہلکاروں کی تنخواہ، الاؤنسز اور مرکزی حکومت کے اہلکاروں کے برابر مراعات لینے میں کاٹ لیتے تھے، کچھ حصہ فرضی ترقیاتی سکیموں پر کمیشن اور باقی بدوں کوئی کام کئے ہضم کر لیتے تھے، باقی بچہ کھچا ساٹھ فیصد حکومت آزاد کشمیر کو ترسا ترسا کے معمولی قسطوں میں ناک رگڑا کر جاری کرتے تھے – یہ اختیار آزاد کشمیر میں آنے کے بعد اِنکم ٹیکس کی مد میں رقم دوگنا سے بھی زیادہ ہوگ ء اور سب کی سب آزاد کشمیر حکومت کے خزانے میں جمع اور اس سے خرچ ہوتی ہے – یہاں بھی کوئی فرشتے نہیں، اس میں بھی لیکیج ہوتی ہے لیکن میرے خیال میں وہ چالیس فیصد نہیں ہوتی ہوگی جو کونسل پہلے ہی کاٹ لیتی تھی اور بقیہ فرضی سکیموں کے نام پر ہڑپ کرتی تھی۔ میری اطلاع کے مطابق جب سے یہ مد آزاد کشمیر میں آئی ہے اسکو اور ڈرافٹ لینے کی ضرورت نہیں پڑی نہ ہی کونسل سے اپنی ہی رقم ترلے کر کے لینا پڑی-

حکومت پاکستان کی بیوروکریسی آزاد کشمیر میں اپنے چہیتوں کو نوازنے کے لئے کشمیر کونسل کے زریعہ آزاد کشمیر حکومت کو بلیک میل کرتی تھی اب اس سے آزاد کشمیر حکومت آزاد ہو کے کام کرتی ہے گو کہ کچھ ان دیکھے ہاتھ پہلے کی طرح موجود بھی ہیں– کونسل کے ان غیر معمولی اختیار نے آزاد کشمیر کی حکومت کو مفلوج کر کے ایک متوازی حکومت بنا لی تھی جو نہ تو آزاد کشمیر اسمبلی کے پاس جواب دہ تھی نہ ہی پارلیمنٹ کے پاس–اس ترمیم سے حکومت پاکستان اور آزاد کشمیر حکومت کے درمیان رسہ کشی اور کشیدگی جو کونسل پیدا کرتی تھی وہ بھی محدود ہوگ ء ہے–

جہاں تک منسٹری کشمیر افیئر س کے مکتوب مورخہ یکم جولائی 2022 کا تعلق ہے یہ پندرہویں ترمیم کے مسودے سے مطابقت نہیں رکھتا – مکتوب میں آزاد کشمیر کے اندر حکومت پاکستان اور آزاد کشمیر حکومت کے معاملات کو پاکستان فیڈریشن اور صوبائی طرز حکومت پہ ڈھالنے کے لئے حکومت پاکستان اور آزاد کشمیر حکومت کے نمائندوں پر ایک کمیٹی تشکیل دیے کر یہ کام پندرہ دن کے اندر یہ مکمل کرنا ہے–

آزاد کشمیر کے پاکستان کے ساتھ آئینی تعلقات کو صوبائی اور فیڈریشن کی طرز پر استوار کرنے کے لئے کونسل کا کوئی کام نہیں نہ ہی اس سے آزاد کشمیر کے آئین کا کوئی تعلق ہے۔ اس کے لئے پاکستان کے آئین میں ترمیم کی ضرورت ہے جس کے تحت آئین کی دفعہ 257 کے تابع سلامتی کونسل کی قراردادوں کے تحت ریاست کے پاکستان کے ساتھ الحاق تک فیڈریشن میں وہی اختیارات، زمہ داریاں اور حقوق حاصل ہونگے جو باقی صوبوں کو حاصل ہیں اور فیڈریشن کی بھی دفعہ 257 کے تحت آزاد علاقوں میں فیڈریشن جیسے اختیارات، حقوق اور زمہ داریہ حاصل ہونگی–اس طرح ان علاقوں کو سلامتی کونسل کی قرار دادوں کے مطابق حل طلب تنازعہ قرار دے کر ایک آئینی اور قانونی حیثیت حاصل ہو جائیگی، حکومت پاکستان کا ان علاقوں میں موجودگی کا آئینی مداخلت کا کوئی جواز پیدا ہوگا جو اس وقت نہیں ہے کیونکہ ریاست پاکستان کے آئین کے تحت یہ پاکستان کے حصے نہیں نہ ہی یہاں کے لوگ اس طور پاکستان کے شہری ہیں–اس مقبوضہ حیثیت اور خلاء کی وجہ اور دلیل کی بنا پر ہندوستان نے پوری ریاست کو اپنے آئین کے تحت اپنا حصہ اور صوبہ بنایا ہے، سیاہ چن گلیشر کے علاقے کو ہضم کر لیا اور کرگل کو پاکستانی قبضے سے خالی کرایا–اگر خدا نخواستہ دوبارہ ایسی کوئی صورت پیدا ہوء تو ہندوستان کا موقف پھر یہی ہوگا جو اگست 2019 کی واردات کے بعد زیادہ مضبوط ہوگا اور جس طرح اس واردات پر پاکستان اور کشمیریوں کی بات دنیا نے نہیں سنی اس کے بعد بھی یہی کیفیت ہوگی – حکومت پاکستان کے 1971 اور 1987 کے نوٹیفکیشن یہی ہیں، آزاد کشمیر میں سرگرم عمل پاکستان جماعتوں کے منشور میں سوائے پارلیمنٹ میں نمائندگی کے باقی سب آئینی اداروں میں نمائندگی کا مطالبہ اور یہی وعدہ ہے– پاکستان کی سیاسی اور حکومتی قیادت، سول اور فوجی بیوروکریسی اگر آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے مفاد میں ایسا نہیں کرتی نہ کرے پاکستان کی سلامتی میں اس کا ادراک کر کے یہ کرے– کچھ لوگوں کی اس دلیل میں کوئی وزن نہیں کہ اس سے پاکستان کی حیثیت ہندوستان جیسی اور آزاد علاقوں کی مقبوضہ ریاست جیسی ہوگی – ہندوستان نے سلامتی کونسل کی قراردادوں سے انکار کر کے ریاست کا انضمام کیا ہے جو حتمی نوعیت کا بتلایا جا رہا ہے جبکہ یہاں ایسا نہیں – یہاں کی متنازعہ حیثیت قائم ہے وہاں کی نہیں، یہاں پاکستان کا عمل دخل لوگوں کی مرضی سے ہے وہاں ان کی مرضی کے خلاف نو لاکھ فوجوں کے زریعہ ہو رہا ہے–

اس کی باوجود ہندوستان نے ریاست کو ہندوستانی ریاستوں کے برابر رکھ کر قانون سازی، فیصلہ سازی اور حکومت سازی میں شامل کیا ہے جبکہ یہاں ایسا نہیں–اس کا پاکستان اور آزاد کشمیر کے سیاست دانوں کو ادراک کرنا چاہئے– آزاد کشمیر کی قومی آمدن، محاصل، معدنی اور آبی زخائر کو ہڑپ کرنے کے لئے اختیارات کی رسہ کشی اور دوڑ نہ لگائیں زمینی حقائق اور قومی مفاد کی روشنی میں دوررس فیصلے کریں–پاکستان کے ساتھ اس طرح کا مشروط رشتہ قائم ہونے سے ریاست کے آزاد حصوں کو ریاست پاکستان کی فیڈریشن اور سپریم کورٹ کی گارنٹی میسر آ جائیگی جس کی عدم موجودگی میں پدندرہوں اور اس طرح کی دوسری من مانی کاروائیوں کی گنجائش نہیں رہے گی–

اگر پاکستان کی حکومت اور آزاد کشمیر کی سیاسی قیادت اس کو مناسب نہ سمجھیں تو آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں 24 اکتوبر 1947 کے ڈیکلریشن والی یا سلامتی کونسل کی لوکل اتھارٹی والی حکومت قائم کریں تا کہ ان اتھارٹیز کا تعلق برائے راست یو این کی سلامتی کونسل سے قائم ہو جس سے مسئلہ کشمیر کو بھی مہمیز ملے گی۔ بے یقینی آزادی اور غلامی والی کیفیت پاکستان اور آزاد حصوں کی سلامتی اور لوگوں کے حقوق کی نفی ہے۔ اس سے ریاست کے آزاد حصوں کو من مانی کاروائیوں سے سلامتی کونسل کی گارنٹی مل جائیگی اور معاملات میں استحکام پیدا ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کشمیر بنے گا پاکستان، کشمیر بنے کا ہندوستان؟ شبیر شاہ کی اپیل

جموں و کشمیر کی دو سیاسی جماعتوں بلکہ دو شخصیات چوہدری غلام عباس اور شیخ محمد عبداللہ نے تقسیم ہند سے قبل کشمیریوں کے درمیان نفرت اور فرقہ وارانہ تقسیم کا جو بیج بویا تھا اس کی پنیری سے تیار ہونے والے درخت نے لگ بھگ پونی صدی بعد کشمیریوں کو یہ پھل دیا کہ جموں وکشمیر کی ریاست کی تقسیم کی باتیں سرعام ہو رہی ہیں۔ یہ باتیں وہ لوگ کر رہے ہیں جو کشمیر کے لیے ہزار سال جنگ کرنے کا اعلان کرتے تھے، وہ لوگ کر رہے ہیں جو کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ کہتے تھے اور وہ لوگ بھی کر رہے جو کشمیر بنے کا پاکستان کا نعرہ لگاتے نہیں تھکتے تھے۔ کشمیر بنے کا ہندوستان کہنے والوں کو تو کشمیر کی واحدت سے کبھی واسطہ نہیں رہا۔ ن لیگ سے فارغ ہونے کے بعد راجا فاروق حیدر خان کو بھی احساس ہوا کہ کسی نہ کسی سطح پر کشمیر تقسیم کرنے پر سوچا جا رہا ہے۔ راجا صاحب کچھ دنوں سے اپنے موقف سے ہٹ کر بیان دے رہے ہیں کبھی کہتے ہیں پاکستان ہندوستان دونوں کشمیر سے نکل جائیں اور کبھی آزاد کشمیر کو زیادہ بااختیار بنانے کی باتیں کرتے ہیں عبوری ایکٹ میں تیرویں ترمیم لا کر انہوں نے اس کا عملی ثبوت بھی دیا کہ آزاد کشمیر کو بااختیار ہونا چاہئے۔ سردار عبدالقیوم خان کی برسی کے موقع پر قوم پرستوں کو انہوں نے جو مشورہ دیا وہ بھی نی زمانہ تھا۔ مقبول بٹ، امان اللہ خان اور یاسین ملک نے کبھی پاکستان کو برا بھلا نہیں کہا تو یہ کلی کوچے لڑکوں کو سمجھنا چاہئے کہ پاکستان کی حمایت کے بغیر بھارت سے لڑنا آسان کام نہیں۔ ہم حکمرانوں کی پالیسیوں پر تنقید کرنے کا حق رکھتے ہیں ریاست پر نہیں۔ نوشتہ دیوار تو یہ ہے کہ 5/اگست 2019 کو بھارت نے زیر قبضہ علاقے کو یونین میں ضم کر دیا جب کہ پاکستانی حکومت سوائے اسلام آباد میں شور شرابہ کے کوئی عملی اقدام نہیں کر سکی۔ کشمیریوں کا بین الاقوامی سفیر نکالا گیا تو آنے والوں کو مقبوضہ کشمیر کی کیا فکر ہوتی انہیں آزاد کشمیر کے عبوری ایکٹ میں تیرویں ترمیم تک ہضم نہیں ہو رہی۔ مسلم لیگ ن اپنی ہی ترمیم پر پچھتا رہی ہے۔ جس میں آزاد کشمیر کو کسی حد تک اندرونی انتظامی اور مالی اختیار حاصل ہوے تھے۔ پی ڈی ایم کی جماعتیں اور خاص طور پر مولانا فضل الرحمٰن، عمران خان پر کشمیر فروخت کرنے کا الزام لگاتے نہیں تھکتا تھا جب صاحبزادے کو ورکس ڈیپارٹمنٹ کا وزیر بنوا چکا تو سب کچھ بھول گیا۔ گزشتہ ماہ راولاکوٹ میں اپنی ہی جماعت کے زیراہتمام منعقد کشمیر واحدت کانفرنس سے خطاب کے دوران کشمیریوں کو ایسا مشورہ دیا جیسے جمیعت علماء ؒ ہند تحریک پاکستان کے دوران برصغیر کے مسلمانوں کو دیا کرتی تھی۔ مولانا فضل الرحمٰن نے واضح اعلان کیا کہ کشمیریوں کو جو کرنا ہے خود ہی کرنا ہے۔ اگر آزادی چاہتے ہیں تو بھارت کے ساتھ خود ہی لڑنا ہوگا۔ معاشی طور پر تباہ حال پاکستان اس پوزیشن میں نہیں کہ ان کی کوئی مدد کر سکے۔ جب سے پی ڈی ایم کی حکومت وجود میں آئی کوئی کشمیر کا نام تک نہیں لیتا چاہیے سری نگر میں قتل عام ہو رہا ہو یا انسانی حقوق کی خلاف ورزی۔ حتی کہ بھارتی جیلوں میں بند کشمیری حریت رہنماؤں کو شہید کیا جا رہا ہے لیکن پاکستان کی وزارت خارجہ کبھی کبھار بیان جاری کرنے سے آگئیں نہیں بڑھتی۔ یاسین ملک کو عمر قید کی سزا پر کشمیریوں کو امید تھی کہ کوئی ہمدرد بین الاقوامی عدالت میں بھارت کے اس غیر قانونی اقدام پر مقدمہ دائر کرے گا، لیکن کشمیریوں کا کوئی ہمدرد ہوتا تو یہ کوشش کرتا۔ وزیراعظم شہباز شریف کو ملکی ابتر معاشی صورت حال سے زیادہ آزاد کشمیر کے عبوری ایکٹ میں پندرھویں ترمیم کی جلدی ہے تاکہ مظفرآباد کے تمام اختیارات وزارت امور کشمیر کے حوالے کئے جائیں۔ ملک میں سیاسی افراتفری، بیڈ گورنس، اور کساد بازاری پر آج تک کوئی کمیٹی نہیں بنائی، آزاد کشمیر کے عبوری ایکٹ میں پندرھویں ترمیم کے لیے کمیٹی قائم کر لی جس نے کام بھی شروع کر دیا ہے۔ عجلت کو دیکھتے ہوئے ایسا لگتا ہے الیکشن اصلاحات اور نیب قانون میں تبدیلی کی طرح اے جے کے عبوری ایکٹ میں پندرھویں ترمیم بھی اس اتحادی حکومت کا خاص ایجنڈا ہے۔ کشمیر کے وسائل پر قبضہ اور اقتدار کی ہوس جو مشتاق گورمانی میں پائی جاتی تھی وہ قمرالزماں کاہرہ میں بھی موجود ہے تب ہی چیف سیکریٹری آزاد کشمیر کو خط لکھا گیا کہ تمام بھاری بھرکم اختیارات آزاد حکومت سے چھین کر وزارت امور کشمیر یعنی میری وزارت کے حوالے کئے جائیں۔ دستور پاکستان کی آٹھاریں ترمیم میں صوبوں کو اتنی خود مختاری دی گئی ہے کہ وزیراعظم کی حدود اسلام آباد تک محدود ہے لیکن آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کی حکومتوں کو اپنے ہی وسائل سے ایک ارب روپے سے زائد منصوبہ منظور کرنے کا اختیار نہیں یہ ناانصافی ہے یا بداعتمادی جو بھی ہے مناسب نہیں۔ صوبہ کا وزیراعلی لامحدود اختیارات کے ساتھ اپنے عوام کی خدمت میں آزاد ہو اور ریاست کے وزیراعظم کے اختیارات پر قدغن لگادی جائے کہ وہ سڑک بھی تعمیر کرے تو اسلام آباد سے اجازت لے۔ اس امتیازی سلوک پر اگر جذباتی نوجوانوں غصہ کا اظہار کریں تو ان کو انڈیا کا ایجنٹ کہنا بالکل بھی مناسب نہیں۔ پندرھویں ترمیم نوجوانوں کے غصہ کو ٹھنڈا کرنے کے بجائے اور ہوا دینے کے مترادف ہوگی۔ اگر ان حرکتوں سے ریاست کا امن اماں خراب ہوا تو یہ فاٹا سے زیادہ خطرناک اور مشکل ہوگا کیوں کہ کشمیر بنے کا ہندوستان کہنے والے اور بھارت، خود آزاد کشمیر کی سرحد پر موجود ہے جو آزاد کشمیر کے جذباتی نوجوانوں کو ہائبرڈ جنگ میں شامل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ میرا نہیں خیال کہ ملک کے پالیسی ساز مجھ سے بھی زیادہ کم فہم ہیں کہ جو خطرہ مجھے نظر آتا ہے وہ نہیں بھانپ سکتے۔ اگر پالیسی سازوں کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تو پھر سمجھا جائے گا کہ 75 برسوں میں کچھ بھی تبدیل نہیں ہوا۔ چوہدری غلام عباس اور شیخ محمد عبداللہ اسی کشمکش میں آسودہ خاک ہوئے کہ کشمیر بنے گا پاکستان، کشمیر بنے گا ہندوستان لیکن ان کی باقیات ابھی تک اسی گن چکر میں پھنسی ہوئی ہیں۔ کشمیریوں کے لیے یہ فیصلہ کرنا بہت مشکل ہو رہا ہے کہ فارق عبداللہ، محبوبہ مفتی، غلام نبی آزاد، بخشی غلام محمد، سردار عتیق احمد خان، بیرسٹر سلطان محمود چوہدری، لطیف اکبر اور دنوں جانب کے ہلاکیوں میں کیا فرق ہے۔ جموں و کشمیر جو لگ بھگ 84 ہزار مربع کلومیٹر پر مشتمل ایک ریاست تھی اس کی وحدت اور آزادی پر ان میں سے کوئی بھی بات نہیں کر رہا نہ کوئی مطالبہ۔ مقبوضہ کشمیر کی مین اسٹریم پارٹیاں تو اقتدار کے لیے بھارت کو بلیک میل کرنے کی حد تک بھڑکیں مارلیتی ہیں لیکن آزاد کشمیر میں تو سیاست اور سیاسی پارٹیاں ہی ختم ہو گئی۔ تمام پارٹیاں پاکستان کی سیاسی جماعتوں کی فرنچائز ہیں جو دراصل کرپٹ مافیا کا روپ دھار چکی تو کشمیر اور کشمیریوں کی فکر کون کرے یاسین ملک کی خبر گیری کون کرے۔ چوہدری غلام عباس کی پارٹی جو آزاد کشمیر میں مسلم لیگ کی بی ٹیم کہلاتی تھی اپنی ہی اے ٹیم کے ہاتھوں رسوا ہو کر سیاست سے ہی باہر ہو گئی۔ سردار عبدالقیوم خان اور سردار محمد ابراہیم خان کی باقیات کو لوگ کسی نظریات یا ان کی کارکردگی پر نہیں بلکہ ان کے بڑوں کے نام پر ووٹ دیتے ہیں۔ لہذا ان سے کسی انقلاب کی توقع رکھنا عبث ہے۔ اس قحط الرجال میں "ہم ہیں پاکستانی، پاکستان ہمارا ہے" کا نعرہ لگانے والے ایک لاکھ سے زائد نوجوانوں سے کشمیر کے قبرستان بھر چکے یا بھارتی عاقبت خانوں میں بند ہیں" چہ نسبت خال را بہ عالم پاک" ایسے میں تہاڑ جیل کے ایک اذیت خانہ سے مرد حریت شبیر احمد شاہ نے عالمی رہنماؤں کو آواز دی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں معصوم شہریوں کے خون کی ہولی روکنے میں مدد کریں۔ تہاڑ جیل سے جاری ایک بیان میں سینئر حریت رہنما اور جموں کشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی کے صدر شبیر احمد شاہ نے عالمی برادری بالخصوص اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ بھارت کے ہاتھوں بے گناہ کشمیریوں کے خون کی ہولی روکنے کے لیے اپنا انتہائی ضروری کردار ادا کرے۔ بھارتی قابض فوجیوں کی طرف سے کشمیریوں پر ہونے والے خونی تشدد کے واقعات میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ کشمیری نوجوانوں کو بغیر کسی وجہ کے بھارتی فورسز کے ہاتھوں قتل کیا جا رہا ہے گزشتہ چند مہینوں کے دوران درجنوں شہری جعلی مقابلوں کے دوران مارے گئے جن میں زیادہ تر نوجوان لڑکے تھے۔ ہندوستانی فوجی اور نیم فوجی دستوں کے ذریعہ کئے گئے آپریشن دراصل نوجوانوں کا منظم قتل اور ریاستی دہشت گردی کی بدترین شکل ہے۔ شاہ نے کہا کہ نوجوانوں کی ٹارگٹ کلنگ خطے کی آبادی کو تبدیل کرنے کے بھارتی مذموم عزائم ہیں۔ جب تک بھارتی حکومت کو گھناؤنے جنگی جرائم کا جوابدہ نہیں ٹھہرایا جاتا اس وقت تک خونریزی اور تشدد جاری رہے گا۔ بھارتی افواج کشمیریوں کی منظم نسل کشی میں ملوث ہے۔ شبیر شاہ کے اخلاص اور جذبات تو اپنی جگہ لیکن مولانا کا مشورہ بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ کشمیریوں کو جو کچھ بھی کرنا ہے خود کرنا ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی ساری قیادت جیل میں ہے۔ کوئی تو میدان عمل میں ہو جو دنیا کو متوجہ کرے۔ اس موڑ پر جب کہ ان کے وطن کی تقسیم کی باتیں ہو رہی ہیں اگر وہ سوچتے ہیں کہ بلاول ان کی وکالت کر سکتا ہے یہ خام خیالی ہی ہے۔ اب وقت آیا ہے کہ کشمیریوں کو کم ازکم کے ایچ خورشید کے نظریہ اور سیاسی فلسفہ پر غور کرنا چاہئے جو کشمیریوں اور پاکستان دونوں کے مفاد میں ہے۔ کاش پورے کشمیر میں کوئی ایک لیڈر پیدا ہو جائے جو پاکستان کے پالیسی سازوں کو سمجھائے کہ کشمیر کو تقسیم کرنے سے زیادہ آزاد کشمیر کو ڈوگرہ کی جانشین حکومت کے طور پر تسلیم کرنا پاکستان کے مفاد میں ہے۔ اگر یہ بات سری نگر سے کہی جائے تو زیادہ اثر انداز ہوگی لیکن حریت قیادت تو گزشتہ تیس سال سے خط پڑھنے پر مصروف ہے۔-

سچ تو یہ ہے

بشیر سدوزئی

bashirsaddozai@gmail.com

☆☆☆☆☆☆☆

تماشا آخر کب ختم ہوگا

پنجاب اسمبلی میں گزشتہ روز جو تماشا برپا ہوا اس نے اہل پاکستان کو ہلا کر رکھ دیا۔ قانونی موشگافیوں کے سہارے اکثریتی جماعت کو اقتدار سے محروم کر دیا گیا۔ سیاست کے فیصلے اب گلی محلے میں نہیں کورٹ کچہری میں ہوں گے۔ سیاسی بزرجمہروں نے وقتی طور پر پرویز الہی کو پنجاب کی وزارت اعلیٰ سے محروم کر کے پانسہ پلٹ دیا لیکن جمہوریت ہار گئی۔ عوامی مینڈیٹ ہار گیا لیکن چند لوگوں کی انا کی تسکین ہوگئی۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران ملک میں جو کچھ ہوا۔ مورخ کسی بھی ایکٹر کو بخشنے گا نہیں۔ ہر ایک نے ملک کو عدم استحکام سے دوچار کرنے میں حصہ بقدر جثہ حصہ لیا۔

حالیہ ضمنی الیکشن میں پنجاب نے پاکستان تحریک انصاف کے حق میں فیصلہ دیا۔ محترمہ مریم نواز نے کھلے دل سے عوامی فیصلے کو قبول کیا لیکن جوڑ توڑ کی سیاست کے بادشاہ آصف علی زرداری نے داؤ پیچ کھیل کر وقتی طور پر بازی الٹ دی لیکن نہ اپنی نیک نامی میں اضافہ کیا نہ حلیف نون لیگ کو کوئی سیاسی فائدہ پہنچا سکے۔ پنجاب ہی نہیں بلکہ پورے ملک میں لوگوں کی ہمدردیاں پی ٹی ا?ئی کے ساتھ ہیں کیونکہ وفاق میں اکثریتی جماعت ہونے کے باوجود اسے اقتدار سے زبردستی بے دخل کیا گیا اور اب پنجاب میں عوامی فیصلہ کی توہین کی گئی۔

کل تلک پی ڈی ایم والے کہتے تھے کہ ووٹ کو عزت دو لیکن ناداں گر گئے سجدہ میں جب وقت قیام ا?یا۔ حمزہ شہباز عددی اکثریت کھونے کے باوجود اقتدار سے چمٹے ہوئے ہیں۔ ووٹ کو عزت دو کا نعرے لگانے والے اب کھلے عام اسٹیبلشمنٹ کو بے وفائی کا طعنہ دے رہے ہیں کہ اس نے الیکشن میں ہمارا ساتھ نہیں دیا۔ حالانکہ یہ بزرگ گزشتہ چار برس تک پرچار کرتے رہے کہ اسٹیبلشمنٹ کو سیاست سے کنارا کش ہونا چاہیے۔ حیف ہے اب وہ چاہتے ہیں کہ مقتدر قوتیں ان کی پشت پر کھڑی ہوں بلکہ انہیں الیکشن میں کامیاب بھی کرائیں۔ پی پی پی کی لیڈرشپ اپنے کارکنان اور میڈیا کو تاثر دے رہی ہے کہ ان کے ''معاملات'' طے پا چکے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

بات یہ ہے

ارشاد محمود

ershad.mahmud@gmail.com

نون لیگ اور پی پی پی کی معمر لیڈرشپ یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ پاکستان کے سماجی اور معاشی حالات میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں رونما ہو چکی ہیں۔ ووٹر باخبر اور صاحب رائے ہو چکا ہے۔ خاص طور پر نوجوان ووٹر نون لیگ اور پی پی پی کے طرز سیاست بالخصوص خاندانی حکمرانی اور قومی وسائل کی لوٹ مار پر جھوٹی شان وشوکت کی عمارت کھڑی کرنے والوں کو مسترد کرتے ہیں۔

وہ پڑوس میں دیکھتے ہیں کہ ایک چائے والے کا بچہ بھارت کا وزیراعظم بن جاتا ہے۔ نہرو خاندان الیکشن میں بری طرح پٹ جاتا ہے۔ وہ افغانستان میں دیکھتے ہیں کہ بے سروسامان طالبان لیڈر مغربی دنیا کے چہیتے صدر اشرف غنی کو دیس نکالا دیتے ہیں۔

بنگلہ دیش کی معاشی ترقی اور سیاسی استحکام نے انہیں ان اسباب کی کھوج لگانے پر مجبور کر دیا ہے کہ کون سے عناصر نے اس ملک کو دیوالیہ کیا۔ ظاہر ہے کہ شریف خاندان، بھٹو خاندان اور مارشل لاء یہ تین عناصر ہیں جنہوں نے سانحہ مشرقی پاکستان کے مابعد اس ملک پر راج کیا۔ اس ملک کی ناکامیوں اور عوام کی محرومیوں کا ان کے سوا کوئی اور ذمہ دار کیسے ہوسکتا ہے۔

تحریک انصاف اور عمران خان کی اٹھان اور مقبولیت کے پس منظر میں گزشتہ پچاس برسوں میں مسلط رہنے والے حکمران طبقے کے خلاف عوام کا غیظ وغضب سب سے بڑا محرک ہے۔ ستم ظریفی دیکھیے! وزیراعظم اور وزیراعلیٰ کی کرسی پر باپ اور بیٹا بیٹھ کر میرٹ اور انصاف کا سبق قوم کو پڑھاتے ہیں۔ زرداری صاحب کہتے ہیں کہ وہ بلاول بھٹو کو وزیراعظم بنوا کر دنیا سے کوچ کریں گے۔ پی پی پی کے لاکھوں حامیوں میں انہیں بلاول بھٹو کے علاوہ کوئی جوہر قابل نظر ہی نہیں آتا۔

نون لیگی اور پی پی پی کے بزرگ سیاستدان ممکن ہے کہ سازباز کے ذریعے اقتدار پر ایک بار پھر قابض ہو جائیں۔ ملکی اور عالمی طاقتیں ان کے لیے سازگار سیاسی ماحول پروان چڑھانے میں جتی ہوئی ہیں لیکن پاکستانیوں کا ایک بہت بڑا طبقہ صاف اور شفاف الیکشن کے سوا کوئی بھی انتظام قبول کرنے کو تیار نہیں۔ ایسا الیکشن جس میں کسی مخصوص جماعت یا گروہ کو قومی اداروں کی حمایت حاصل ہو وہ ملک کو مزید انتشار کا شکار کرے گا۔

پاکستان بدل چکا ہے لیکن شریف برادران، زرداری اور فضل الرحمان اور ان کے خاندانوں کو اب تک اس کی خبر نہیں ہوئی۔ لوگوں کو اب وڈیروں اور پولیس کا خوف نہیں رہا۔ گزشتہ چار برسوں میں ایک کروڑ نوے لاکھ کے لگ بھگ نئے ووٹرز کا اندراج کیا گیا ہے۔ جن میں سے اکثر نوجوان ہیں۔ ایک سروے کے مطابق پاکستان کے سوابارہ کروڑ ووٹرز میں چھ کروڑ کے لیے لگ بھگ کی عمر 18-35 کے درمیان ہے جو تقریباً 58 ملین کے قریب ہیں۔ ان میں سے اکثر لوگوں نے جنرل ضیاء ؒ الحق کے کوڑے کھائے ہیں اور نہ جنرل پرویز مشرف کو مکے لہراتے دیکھا۔ انہیں ریاست کی طاقت اور ہیبت کا کوئی اندازہ نہیں۔ ان میں سے زیادہ تر سوشل میڈیا اور عالمی ذرائع ابلاغ سے متاثر ہوتے ہیں۔ گردونواح کے حالات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ وہ بے باک ہیں اور نکتہ چینی کرنے میں بے لاگ ہیں۔ انہیں سہانے خواب دیکھا کر یا خوف زدہ کر کے دبایا نہیں جاسکتا۔

اس پس منظر میں روایتی سیاسی جماعتوں اور قومی اداروں کو قدیم اسلوب سیاست کو بدلنا ہوگا جس میں نوٹوں کے بریف کیسوں کو خریدنے کی کوشش کی جاتی تھی۔ مقتدر اداروں کے سربراہوں کو مہنگی گاڑیوں کی چابیاں پیش کی جاتی تھیں اور ارکان اسمبلی کی بولی لگائی جاتی ہے۔

پاکستان کو ایک ایسے سیاسی معاہدے یا مفاہمت کی ضرورت ہے جہاں سیاسی جماعتیں اپنے اعمال کی جواب دہ ہوں۔ ادارے اپنی ا? ئینی حدود سے تجاوز کرنے کا تصور بھی نہ کر سکتے ہوں۔ الیکشن کی شفافیت پر کوئی انگلی نہ اٹھا سکتا ہو۔

ہار اور جیت کا فیصلہ کرنے کا اختیار صرف اور صرف عوام کا ہو۔ الیکشن کو مینج کرنے کا تصور بھی محال ہو۔ اس ایجنڈے پر تمام سیاسی جماعتوں اور اداروں کو مل بیٹھ کر کوئی حکمت عملی مرتب کرنا ہوگی۔

بصورت دیگر ملک کا جو نقشہ بننے جا رہا ہے اس کی پیش گوئی کرنے کے لیے کسی جوتشی کی ضرورت نہیں۔ ہمارا مستقبل سری لنکا سے مختلف نہ ہوگا۔ گزشتہ کئی ماہ سے افتخار عارف کا یہ شعر بار بار دل و دماغ پر دستک دیتا رہا جو شہریوں کے جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ بکھر جائیں گے ہم کیا جب تماشا ختم ہوگا میرے معبود ا? خر کب تماشا ختم ہوگا

☆☆☆☆☆☆☆/☆

اٹلی جل رہا تھا، نہرو بانسری بجا رہا تھا، پاکستان سری لنکا بن رہا ہے، سب تماشا دیکھ رہے ہیں

سیاست دان ایک دوسرے کو نیچا دیکھا رہے ہیں ۔افواج پاکستان، اسٹیبلشمنٹ اور عدلیہ تماشا دیکھ رہے ہیں ۔ پاکستان سری لنکا بن رہا ہے ۔ کئی عرصہ پہلے لکھا تھا کہ جب کوئی ملک تباہ ہوتا ہے تو پہلے اس کی کرنسی گرتی ہے اور پھر ملک گرتا ہے، ختم ہوتا ہے ۔ پاکستان ایٹمی ملک، افغانستان تباہ حال ملک ، کسی کا ایک آنا قرض نہیں دینا ہے اور ڈالر 86 روپے کا اور یہاں پاکستان میں ڈالر 226 سے 230 روپے ہے ۔ کئی عرصہ پہلے لکھا ہے کہ جو پاکستان کو نقشہ سے مٹانا چاہتے ہیں ان کی پلاننگ ہے ، پٹرول کو 250 روپے لیٹر پر لے جائیں ۔ پھر سوموٹو ایکشن پر چھوڑ دیں اس طرح ڈالر کو 250 روپے لیٹر تک جانے دیں پھر اس کو لگام دینے کی ہرگز کوشش نہ کریں اور یہی طریقہ ہے ملک پاکستان کو دنیا کے نقشہ سے مٹانے کا ۔ ایک پڑھے لکھے فرد نے میرے سارے کالم پڑھ کر لکھا تھا کہ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ آپ کے کالموں کو Understand کیوں نہیں کیا جا رہا ۔ اس کو Underastemate کیوں کیا جا رہا ہے ۔ میں نے جو بائیڈن کی جیت پر پاکستان دشمنی پر وہ کہاں تک جائے گا ۔ پوری تاریخ لکھی تھی ۔ یہ ساری چیزیں اب میری کتابوں کا حصہ ہیں اور اس کی پاکستان دشمنی پر میں نے ایک کالم لکھا تھا جس کا عنوان تھا ''عمران خان حکومت ،افواج پاکستان اور اسٹیبلشمنٹ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں'' مگر اللہ تعالی نے ہدایت اور سیدھے راستے پر چلنے پر کنڈیشن لگا دی ہے کہ سیدھا راستہ اور ہدایت صرف اس کو دیتا ہوں جو مجھ سے یہ چیزیں مانگتے ہیں بغیر مانگے بھی سب کچھ دیتا ہوں مگر ہدایت صرف مانگنے پر دیتا ہوں ۔اگر سب نے مل کر ملک کو تباہ کرنے کی ٹھان لی تو پھر اس کو کون بچائے گا ۔ بہر حال میری پاکستان کی خیرخواہ عوام سے اپیل ہے کہ جو تماشبین بن کر بیٹھے ہیں انہوں نے ان ملکوں میں جائیدادیں اور جاگیریں بنا رکھی ہیں جن کے لیے یہ کام کرا رہے ہیں۔ مگر مجھے اور آپ کو پتہ ہونا چاہیے جن کو عراق، لیبیا ،مصر، اردن اور دیگر ملکوں میں رہنے والے عوام کی طرح مصائب اور مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا ۔خدا راہ وقت آنے سے پہلے اپنے آپ کو تماشبینوں کے ظلم زیادتی اور ملک کو بچانے کی کوشش کریں اور یہی ملک خداداد کو بچانے اور اپنے تحفظ پر برقرار رہنے کا موقع ہے ۔بچپن میں سنا کرتا تھا اپنے بزرگوں سے ''ننگا کسی ڈومنی گائے ساری رات (ڈانسر اگر وقت پر نہیں آئی تو پھر پوری رات ڈانس کرتی رہے)۔ ڈومنی تو صرف ایک رات گائے گی مگر وقت پر اگر پاکستان کے محب وطن عوام نے اس پر بند ھ نہ باندھنے کی کوشش کی تو یہ اس طوفانی سیلاب میں سب کچھ بہہ جائے گا اور ہمارے ہاتھ میں نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری ۔ میں نے ایک کالم میں لکھا تھا کہ کرونا کے بعد ایک ایسا عذاب آئے گا جو کرونا کی بھلا دے گا اور اس کی نشان دہی میں نے کی تھی وہ اب شروع ہو چکی ہے ۔یعنی اس قدر مہنگائی کہ لوگ چیخ چیخ کر مریں گے اور ان کے لیے کپڑے کے کفن کا بندوبست بھی مشکل سے ہو گا ۔تیل اور ڈالر کی قیمت کو آسمان پر پہنچانے تک کی داستان ایران کے ایک وزیر کی زبان سے سننے کیا کہتے ہیں ۔توجہ فرمائے ، پاکستانی حکمران ،پاکستانی قوم اس حوالے سے پریشان ہیں کہ تیل کا کیا کریں کہاں سے لیں ۔سعودیہ سے لیں کہاں سے کیا کریں ۔ پاکستانی قوم پاکستانی حکمران توجہ سے غور کریں ۔ پاکستانی میڈیا ان کی ذہنیت کا اندازہ لگائیں یہ کتنے بڑے مجرم ہیں ۔ایران میں اس وقت یعنی پڑوسی ملک میں یعنی زیرو بانڈری پر ایران ہے ۔ایران نے تیل اور گیس پائپ لائن پاکستان کے بارڈر پر کب کی پہنچائی ہوئی ہے اور یہ تیل کے لیے پریشان ہیں ۔مگر قریب سے فائدہ اٹھانے کے لیے ہرگز تیار نہیں ہیں ۔چونکہ دنیا کے آقا کو ناراض کرنا کفر سمجھتے ہیں ۔ایران میں اس وقت یعنی پڑوس میں گیس اور تیل کا معاہدہ ہونے کے باوجود لینے کے لیے تیار نہیں ۔اس وقت ایران میں پٹرول کی قیمت کتنی ہے ۔ایرانی سفیر جو پاکستان میں ہیں انہوں نے چند دن پہلے یہ اعلان کیا جو پاکستانی اخباروں میں چھپا ہے ۔ پٹرول 15 روپے فی لیٹر یعنی پاکستانی پندرہ روپے ۔جس کو پاکستان میں 300 روپے تک لے گئے ہیں اور پریشان ہیں کہ ہم پٹرول کہاں سے لیں ۔ یہ ان کا ذہنی لیول نظر آئے گا کہ وہ پاکستانی عوام کے کتنے خیر خواہ ہیں ۔وہ صرف امریکہ اور جو بائیڈن کے خیر خواہ ہیں اور ان کی سازشوں کو ویل کم کہہ رہے ہیں ۔یہ ملک اور قوم کے کتنے وفادار ہیں اور قوم کے ساتھ ان کو کتنی ہمدردی ہے ۔آزاد ڈپلومیسی کے نعرے لگاتے ہیں ۔اصل میں تم تو قوم کے دشمن ہو۔اگر تم کو پندرہ کے بجائے 50 روپے لیٹر میں بھی دیں تو بات کہاں جا پہنچتی ہے ۔اگر سو روپے لیٹر بھی دیں تو آپ ملک کے لیے پھر کتنا بچا سکتے ہو۔

سہانے خواب

ڈاکٹر محمد نواز خان

اب پروپگنڈہ دیکھیں کہتے ہیں ایرانی پٹرول کی کوالٹی اچھی نہیں ہے یہ یورو اسٹینڈر کے مطابق نہیں ہے ۔ یہ اپنے فراڈی ایکسٹینشن ایکسپرٹ ترجمان سے کہلوا رہے ہیں جو ایران سے پٹرول سمگلنگ ہو کر آتا ہے وہ ٹھیک ہے مگر صحیح راستے سے آنے والا پٹرول جعلی ہے ۔شرم سے ڈوب کر مر جاؤ ۔ ٹو ہوتم پر ۔ یہ سارے ایشو من گھڑت ہیں یہ ملک کو سری لنکا بنانا چاہتے ہیں ۔ پاکستانی عوام تصور نہیں کر سکتے کہ یہ امریکہ اور سعودیہ کے غلام ہیں ۔عوام کو ان غلاموں سے ملک کو بچانے کے لیے کھڑا ہونا چاہیے۔

میں نے اٹلی کی بات کی تھی ۔اٹلی کا آخری بادشاہ نہرو جب اٹلی جل رہا تھا تو وہ پہاڑ پر بیٹھ کر بانسری بجا رہا تھا۔ اس پاکستان کے کرتے دھرتے سب نہرو بنے ہوئے ہیں ۔ میں کئی بار لکھ چکا ہوں کہ عراق میں ، لیبیا میں ، مصر میں ، امریکہ کی سازش کے تحت جب رجیم تبدیل کی گئی تو ایک بندہ جو رات کو جنرل تھا وہ صبح سپاہی بھی نہ تھا ۔ جو چیف جسٹس تھا صبح وکیل بھی نہ تھا اور اسی طرح بیورو کریسی کے عہدوں پر بیٹھے رات کو اگر کچھ تھے تو صبح کچھ نہ تھے ۔ صاحب اقتدار بالکل ملک کو اسی ڈگر پر لے جا رہے ہیں ۔عراقیوں کے پاس شاید سازشی ملک کے ایجنٹوں کے مطابق کچھ نہ تھا مگر پاکستانیوں کے اہل اقتدار کے پاس ان کے ملکوں میں بہت کچھ ہے ۔اگر کچھ نہیں ہے تو صرف عوام کا کچھ نہیں ہے ۔ اس لیے میں کہتا ہوں کہ 22 کروڑ عوام ہوشیار باش ناٹ آسان باش وقت ہے ۔ملک کو بچائیں ورنہ کسی کی غلامی کرنے کو تیار ہو جائیں ۔ ویسے بھی آپ پہلے ہی آئی ایم ایف ، ایف اے ٹی ایف ، ویلڈ بینک ، اور نہ جانے کن کن کے غلام ہو ۔مگر پھر بھی آزاد ملک میں رہتے ہو اس لیے خدا راہ وہ وقت مت لاؤ جب تمہارے ملک کا نام ہی دنیا کے نقشے سے غائب ہو جائے ۔تماشائی نہ بنو ورنہ تم خود تماشا بن جاؤ گے ۔ اللہ سے ملک کے ساتھ غداری کرنے کی معافی مانگو ۔ اس سے سیدھے راستے پر چلنے کی مدد مانگو ورنہ عراق ، لیبیا اور مصر بننے کے لیے تیار ہو جاؤ ۔شرم کرو اور افغانستان سے سبق سیکھو ۔ جو بے غیرت بن جاتے ہیں وہ مٹ جاتے ہیں اور جو غیرت مند بنتے ہیں وہ دنیا پر چھا جاتے ہیں ۔ دنیا تم سے پوچھتی ہے تم کیا بننا چاہتے ہو ۔ میں حیران ہوں ۔ گم نام ہیرو ایسے وقت میں کام دکھاتے رہتے ہیں ۔اس وقت وہ بھی گم ہو چکے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ پاکستانی عوام پر رحم کرے اور حامی و ناصر ہو ۔

میں نے قرآن پاک کے حوالے سے دو کالم لکھے تھے کہ موجودہ حالات جو پاکستان میں پیدا ہوئے ہیں اللہ پاک کے احکامات کیا ہیں ۔ قرآن کے احکامات کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور اپنے بنائے ہوئے آئین کی غلط اور صحیح کو توڑ مروڑ کر مطلب کے نتائج نکال لیے جاتے ہیں ۔ تو پھر اس ملک کے مقتدر حلقوں کو اللہ تعالیٰ کیسے معاف کرے گا اور ان کو سزا کیسے نہیں دے گا ۔ یقیناً سزا کے طور پر عراق ، لیبیا ، مصر اور سری لنکا بننے کے لیے تیار ہو جاؤ ۔

سیاسی انتشار۔ معاشی خطرات

یوں تو عرصہ دراز سے ملک معاشی دلدل میں پھنسا ہوا ہے مگر گزشتہ 5 ماہ سے وفاقی حکومت کے عدم اعتماد کے ذریعہ PTI حکومت ختم ہونے کے بعد حکومت اور اپوزیشن کی جانب سے ایک دوسرے پر الزامات جلسے جلوسوں اور سیاسی انارکی کی فضا برقرار تھی کہ پنجاب کے ضمنی انتخابات نے ایک مرتبہ پھر قوم کے لئے پریشانیوں میں اضافہ کر دیا ہے ۔ ملک معاشی طور پر تباہ کن صورت حال سے دوچار تھا مگر سیاسی انتشار اور ڈالر کی اڑان کی وجہ سے ملکی سٹاک مارکیٹ تباہ ہو چکی ہے ۔ ڈالر کی بڑھتی ہوئی قیمت نے ملکی کرنسی کی حیثیت ختم کر دی ہے ۔ ملک میں صنعتی تجارتی پہیہ جام ہو چکا ہے ۔ مہنگائی کی ماری عوام دو وقت کی روزی کو ترس رہی ہے ۔ پنجاب کی وزارت اعلیٰ کا مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے فیصلہ کچھ بھی ہو بدامنی سیاسی تناؤ کم نہیں ہوگا ۔ ایک دوسرے کو گرانے کے چکر میں معاشی طور پر ملک میں سری لنکا جیسے حالات پیدا ہو چکے ہیں ۔ مفاہمت کے بادشاہ گر اپنی پوری قوت سے اقتدار کے کھیل میں شامل ہو چکے ہیں ۔ مگر ایک دوسرے کو تسلیم نہ کرنے کے وجہ سے ایک جنگ کا سماں پیدا ہو چکا ہے ۔ ایک ذرہ سی چنگاری شعلہ بن سکتی ہے ۔ سیاسی استحقام نہ ہونے کی وجہ سے ملک کو معاشی دیوالیہ ہونے کے خطرات درپیش ہیں جس طرح 5 ماہ قبل ایک خط آنے کے بعد مسائل پیدا ہوئے تھے اسی طرح تخت لاہور کی لڑائی کے موقعہ پر بھی ایک خط نے منظر نامہ تبدیل کر دیا ہے ۔ مقدمہ تو عدالت میں زیر سماعت ہے مگر عدالتوں حساس اداروں پر بھی ہر جانب سے تنقید کے نشر برسائے جا رہے ہیں ۔ مقدمہ کی سماعت ہو گی فیصلہ کچھ بھی ہو جن لوگوں کا ایجنڈا ملک میں انتشار پھیلا کر ایک ناکام ریاست کے طور پر نقصان پہنچانا ہے وہ سلسلہ بدستور جاری رہے گا شاید کوئی محب وطن قوت اس تناؤ اور اس انارکی کو دور کرنے کے لئے فیصلہ کن کردار ادا کرے ۔ پوری دنیا میں مقیم پاکستانی اور کشمیری ملک کے اندر جاری سیاسی تماشے کی وجہ سے ہر درجہ پریشان ہیں ۔ ایک جانب IMF کی چکی میں پسے ہوئے عوام پریشان ہیں خدانخواستہ ملک کے خانہ جنگی کے حالات پیدا ہوتے جا رہے ہیں ۔ تمام تر وسائل سے مالا مال اس ملک کو اقتدار پرستوں نے جانوروں کی خرید و فروخت کی منڈی بنا دیا ہے ۔ جہاں ضمیر ، انسانی اقدار، عزت، وقار سب کچھ داؤ پر لگ چکا ہے اور ہوس اقتدار کے پجاریوں نے ملک و قوم کو بھکاری بنا دیا ہے ۔ ذاتی مفادات کی خاطر گلستاں کی کسی کو پرواہ نہیں اور محافظ بھی خاموش بیٹھے ہیں ۔ ایسے حالات میں بیرونی دشمنوں کو ہمیں نقصان پہنچانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی جبکہ ہم خود ہی اپنے گھر کو برباد کر رہے ہیں ۔ سیاسی افراتفری اور معاشی بدحالی کی وجہ سے قوم نیم مردہ ہو چکی ہے ۔ اللہ ہمارے حال پر رحم فرمائے ۔۔۔ دیگر موضوعات ۔۔۔☆ مون سون ، موسم برسات کی بارشوں کی وجہ سے ہر سال سیلابی صورتحال پورے ملک کو نقصان پہنچاتی ہے ۔ سیلابی ندی نالوں دریاؤں کی طغیانی کی وجہ سے پاکستان اور کشمیر کے کئی علاقے متاثر ہو چکے ہیں ۔ دیگر علاقوں کی طرح عباسپور کے دو خونی نالے جن کی طغیانی کی وجہ سے ہری بھری فصلیں ، ذرعی زمینیں ، باغات املاک متاثر ہوتے ہیں اور ہر سال عباسپور کا حدود داربعہ سکڑتا جا رہا ہے ۔ آج تک ان ندی نالوں کو درمیان سے گہرا کرنے کا کوئی پروگرام ترتیب نہیں دیا گیا ۔ عباسپور کے نالہ رنگڑ پر توجہ دی جائے تو وہ نکر سے زریں چھاترہ تک اس نالے کو درمیان سے گہرا کر کے سیلاب سے عوام کو بچایا جا سکتا ہے ۔ ان نالوں کو گہرا کرنے سے سینکڑوں کنال زمین نالوں کے اطراف میں جس کو عوامی منصوبہ جات میں شامل کر کے فوائد حاصل کئے جا سکے ہیں ۔ روزانہ کی بنیاد پر لاکھوں روپے کی پولٹری مرغ انڈے اور شجر کاری کے موسم میں انتہائی گراں قیمت پر دور دراز سے پودے منگوائے جاتے ہیں ۔ ان دریاؤں کے ارد گرد برساتی پانی کو سٹور کر کے تالاب بنا کر پولٹری فارم ، نرسری پودہ جات، چلڈرن پارک، اجتمائی قبرستان، پبلک پارکس، اور دیگر ذراعت کی ترقی کے لئے وسیع رقبہ دستیاب ہو سکتا ہے ۔ لوگوں کے لئے مقامی طور پر روزگار کے ذرائع پیدا ہو سکتے ہیں ۔ مگر ہمارا المیہ یہ ہے کہ یہاں عوام اور حکمران ٹوٹی کھمبے، پائپ ٹینکی، لنک روڈ، فٹ پاتھ کی سوچ سے باہر نکل کر لانگ ٹرم فلائی منصوبہ جات پر توجہ نہیں دیتے ۔ عباسپور کے کئی علاقوں میں پانی کی شدید قلت ہے ۔ زرائع بھی موجود ہیں ۔ مگر عدم دلچسپی کی وجہ سے کڑوروں روپے کے پراجیکٹس ضائع ہو رہے ہیں ۔ 95% عام لوگ تعلیم، صحت علاج روزگار بنیادی ضرورتوں کی وجہ سے متاثر ہیں اور 5% لوگ ہر چیز سے مستفید ہو رہے ہیں ۔ نا جانے یہ انصاف کا کون سا معیار ہے ۔۔۔☆ سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم خان نیازی نے وزیر اعظم کے طور پر عباسپور میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے قیام کا اعلان کیا تھا دو دن قبل عدالت عالیہ کے فاضل چیف جسٹس صداقت حسین راجہ کے ہاتھوں اس عدالت کا افتتاح ہوا ۔ بلاشبہ سابق وزیر اعظم اور حلقہ کے ایم این اے سردار عبدالقیوم نیازی کے ایک بڑے وعدے کی تکمیل پر اہلیان عباسپور اظہار تشکر کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ THQ ہاسپٹل ، عباسپور کھلی درمن گریٹر واٹر سپلائی، عباسپور سٹیڈیم اور دیگر اعلانات پر بھی عملی توجہ دی جائے گی ۔۔۔ حرف تمنا راقم کی صحت کچھ دنوں سے زیادہ خراب ہے ، دعا کی درخواست ہے ۔

امیدوں کے چراغ

خواجہ محمد شریف

kmsharifabbaspur@gmail.com

کوئی مانے یا نہ مانے ہم امیدوں کے چراغ جلاتے ہیں گے

☆☆☆☆☆☆

*مرجع خلائق۔۔۔۔۔آخری قسط

1992\93ء ؒ میں سکول سے ریٹائرمنٹ کے بعد دبستان سردار بہادر علی راولاکوٹ میں پرائیویٹ پڑھانے لگا۔ ایک روز میں کلاس میں بچوں کو قرآن پاک تفسیر کے ساتھ پڑھا رہا تھا تو معاً میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ کیوں نہ میں اپنے گا?ں سنگولہ میں اپنا سکول کھولوں اور بچوں کو قرآن اور دنیاوی تعلیم سے آراستہ کروں ۔ اس خیال کے آتے ہی میں دبستان چھوڑ کر اپنے گا?ں آ گیا۔ آزاد کشمیر میں جماعت اسلامی کے زیر اہتمام حرا پبلک سکول کے نام سے پرائیویٹ اداروں کی چین کام کر رہی تھی۔ میں نے بھی اللہ کا نام لے کر حرا پبلک سکول کے نام سے سکول کا آغاز کر دیا۔ ابتدا میں بہت مشکلات رہیں، لوگ جماعت اسلامی کا نام سن کر بچوں کو داخل کرانے سے کتراتے تھے ایسے میں ہمہ ناڑی کے مشتاق احمد جو کہ دبئی میں ملازمت کرتے تھے انہوں نے اپنے اور رشتے داروں کے بچوں کو میرے سکول میں داخل کرایا۔ میں سمجھتا ہوں کہ مشکل وقت میں انہوں نے بہت بڑی قربانی دی۔ وہ میرے شاگردوں میں سے ہیں۔ ان کے اس احسان کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ علاوہ ازیں ممبر افسر صاحب'' حاجی یوسف صاحب اور محمد انور صاحب نے بھی بہت تعاون کیا۔ ہمارے درمیان پیار، محبت اور باہمی احترام کا رشتہ تھا۔ اگر چہ وہ نظریاتی طور پر مسلم کانفرنس کے تھے لیکن جماعت اسلامی کے ہر پروگرام میں شرکت کرتے تھے اور قدم قدم پر میری حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ انور صاحب جماعت اسلامی بعد میں جماعت اسلامی کے متحرک اور جوشیلے کارکن بن گئے تھے اللہ حاجی یوسف صاحب اور محمد انور صاحب کی مغفرت کرے اور جنت میں اعلی مقام عطا کرے اور ممبر افسر صاحب کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے۔ وہ اب میری طرح صاحب فراش ہیں۔ حرا پبلک سکول کے اولین اساتذہ کرام اطوار صاحب، عبدالستار انجم سید محمد، اشتیاق بھائی لطیف بھائی اور عبدالحلیم بھائی کی ان تھک محنت، لگن اور بہترین نتائج کو دیکھتے ہوئے بعد ازاں بڑی تعداد میں لوگوں نے اپنے بچوں کو سکول میں داخل کرنا شروع کر دیا۔ آج الحمدللہ سکول میں ایک ہزار کی تعداد میں طلباء ؒ تعلیم حاصل کر رہے ہیں تو یہ متذکرہ بالا اساتذہ کی محنت ہی کا نتیجہ ہے جس پر یہ سبھی خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ حرا پبلک سکول نے جمیعت اور جماعت اسلامی کے لئے بہترین نرسری تیار کی. اسی سکول سے اسلامی جمیعت طلبہ کے بہترین کارکن تیار ہوئے اور انہوں نے ہی سنگولہ میں جمیعت اور جماعت اسلامی کی دعوت کے کام کو آگے بڑھایا، جہاد کشمیر کے لئے فنڈز جمع کیے. تحریکی رسائل و جرائد کو گھر گھر پہنچانے کا کام کیا. جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہر طالبعلم نے "مجاہد" رسالہ اپنے نام پر لگایا ہوا تھا۔ استاد عظیم صاحب جو عالم فاضل تھے اردو عربی اور فارسی پر مکمل دسترس رکھتے تھے. وہ جماعت اسلامی کے شدید مخالفین میں تھے. جماعت اسلامی کا نام لینا گوارا نہیں کرتے تھے۔ میں کمر کی تکلیف کیوجہ سے سکول آنیسے قاصر تھا اور بغرض علاج مجھے راولپنڈی جانا تھا ایسے میں سکول میں کوئی ذمہ دار نہ تھا. میں ان کے پاس 32 بار گیا کہ جب تک میں راولپنڈی ہوں, آپ میری جگہ سکول کی نگرانی کریں مگر وہ کسی طور پر ماننے کے لئے تیار نہ ہوئے۔ میں نے ان کے بیٹے سنیئر مدرس منصور احمد صاحب سے استدعا کی کہ ان کو منا کر سکول بھیج دیں، انہوں نے دوسرے دن انہیں سکول بھیج دیا۔ میں صبح سکول میں بچوں کو نماز کلمے نماز جنازہ اور نماز پڑھنے کا طریقہ سکھایا کرتا تھا، وہ روزانہ اسکا مشاہدہ کرتے تھے. انکو یہ سب بہت اچھا لگنے لگا. وہ خود بھی بچوں کو قرآن تفسیر کے ساتھ پڑھاتے تھے. ایک دن میں نے ان کو "یہودیت اور اسلام" کتاب دی جس کو پڑھ کر وہ بہت متاثر ہوئے پھر انکو "دینیات" اور "خطبات" دیں. یہ کتب پڑھنے کے بعد جماعت اسلامی کے سب سے بڑے مخالف نے جماعت اسلامی کا ممبر بننے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اچانک وہ بیمار ہو گئے اور بغرض علاج راولپنڈی چلے گئے. پھر اپریل میں بہت بڑے پروگرام میں جماعت اسلامی میں باقاعدہ شامل ہونے کا وعدہ کیا لیکن بدقسمتی سے وہ مارچ 1998 میں ہمیں داغ مفارقت دے گئے جن کا مجھے بہت دکھ ہیا اور آج بھی ان کی کمی محسوس کرتا ہوں. وہ جماعت کے جتنے بڑے مخالف تھے اتنے ہی ہمدرد بن گئے تھے۔ سنگولہ 7 وارڈز پر مشتمل یونین کونسل ہے اور جماعت اسلامی کے ایک کارکن سے شروع ہونے والا سفر آج اللہ کے فضل و کرم سے کارواں کا روپ دھار چکا ہے۔ آج الحمدللہ, اسلامی جمیعت طلبہ, جماعت اسلامی اور الخدمت کے کارکنان کی ایک بہت بڑی تعداد یہاں موجود ہے۔ اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے کہ میں نے جو خواب دیکھا تھا, اور پھر جو دعوتی سفر شروع کیا, آج اپنی آنکھوں سے اس کی تعبیر دیکھ رہا ہوں۔ اگر چہ میں اب چلنے پھرنے سے رہ گیا ہوں۔۔ لیکن دل پھر بھی جماعت اسلامی کے اجتماعات میں اٹکا رہتا ہے۔ جماعت مجھ میں اور میں جماعت اسلامی میں ہر وقت موجود رہتے ہیں۔۔ کلمے والا پرچم جو آج سے 55 سال پہلے اپنے ہاتھوں میں تھاما تھا, ایک لمحے کے لئے بھی سرنگوں ہونے دیا نہ ہی سفر میں آرام کے لیے پڑاؤ کیا۔"

افتخار یونس

یہ میرے اباجی کی کہانی ہے۔

میں انھیں سن رہا تھا اور سوچ رہا تھا کہ یہ کس دنیا کے لوگ ہیں۔ ان کا دل اب بھی راہ خدا میں نکلنے اور لوگوں کو آگ سے بچانے کے لئے بے تاب ہے۔ ابو معذور ہیں لیکن ہم جیسے صحت مند لوگوں سے بدرجہا بہتر۔ ہم کہ ابھی تک رخت سفر باندھ رہے ہیں...... ہم راستے کی صعوبتوں سے خوفزدہ ہیں اور یہ ہمالیائی ہمت والے لوگ کامرانی کے ساتھ دنیا میں رضائے الٰہی اور دعوت دین کا اپنے حصے کا کام بخوبی مکمل کر چکے ہیں۔۔ مگر اس کام کی پیاس ایسی کہ اب بھی سفر پر نکلنے کو بے تاب ہیں۔

ختم شد

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

بقیہ 1

ڈائریکٹر کالجز ڈاکٹر محمد طارق سمیت بچوں کے والدین نے کثیر تعداد میں شرکت کی، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن کا کہنا تھا کہ اساتذہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت پر خصوصی توجہ دیں، تعلیم حاصل کرنا کوئی بڑی بات نہیں ایک اچھا، اعلیٰ اخلاق کا مالک ہونا بڑی بات ہے، انسان ہمیشہ نہیں رہتا لیکن انسان کا کردار ہمیشہ رہتا ہے۔ سرکاری ادارے ہر سال سال اول میں نئے داخل ہونے والے ٹاپ 10 بچوں کو کالج فنڈ سے سکالرشپ دیں، اس سے بچوں میں مقابلے کی فضاء پیدا ہوگی اور انھیں آگے بڑھنے کا جوش پیدا ہوگا، بچوں میں ہم آہنگی اور اخلاقیات کا فروغ دیں، سرکاری اداروں کے مسائل کو حل کرینگے، اساتذہ کی کمی کو پورا کیا جائے گا، معیار تعلیم پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے، تقریب سے پرنسپل ادارہ پروفیسر پرویز کیانی، ناظم اعلیٰ تعلیم کالجز ہائیر ایجوکیشن پروفیسر ڈاکٹر خواجہ عبدالرحمٰن، ڈویژنل ڈائریکٹر کالجز ڈاکٹر محمد طارق، پروفیسر ڈاکٹر ممتاز صادق، جنرل سیکرٹری مرکزی ایکٹا پروفیسر ناصر رفیق، پروفیسر ظفر حسین ظفر، والدین کی نمائندگی سردار ساجد اعظم بینک منیجر، ڈی ایف او جنگلات سردار ظاہر خان، پروفیسر نثار پرویز، پروفیسر یاسر رفیق، پروفیسر کامران اور رانیہ مقدس نے خطاب کیا، تقریب میں سال اول کے طلبہ میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے اور سابق پروفیسر سردار ظفر مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے دعائے مغفرت بھی کی گئی۔

بقیہ 2

۔انہوں نے کہا کہ 10 کروڑ لوگ بھوک اور مہنگائی کی لپیٹ میں ہیں اور آصف زرداری سالگرہ منانے دبئی جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب سیاست نہیں ریاست کو بچانا ہوگا

بقیہ 3

اور اسے مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔ حکومت سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ فی الفور بجلی بلات پر لگائے گے ظالمانہ ٹیکسیز کو ختم کیا جائے اور غریب عوام کو نئی آزمائش میں نہ ڈالا جائے، مقررین نے کہا کہ بجلی بلات میں فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ اور دیگر مد میں ٹیکسیز لگا بھاری اضافہ انتہائی ظالمانہ اقدام ہے، غریب عوام پہلے ہی مہنگائی کے بوجھ تلے دبی ہے اور انتہائی مشکلات میں زندگیاں گزارنے پر مجبور ہے، اوپر سے یہ اقدام سراسر ظلم و زیادتی ہے، ایسا ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، عوام کو ان کے حقوق سے محروم رکھنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا، انہوں نے اعلان کیا کہ جب تک ان ٹیکسیز کو ختم نہیں کیا جاتا احتجاجی سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ 4

کسی حلقہ پانچ پونچھ میں آئی جس سے مستفید ہونے کے بجائے ہم نے سڑکیں بند کرنا شروع کر دیں جو چنداں سود مند نہیں نہ ہی یہ جمہوری روایات واقدار ہیں عوام پارلیمانی زبان اور طریقہ کار کے مطابق احتجاج کریں یا وزیراعظم سے ذاتی حیثیت میں ملاقات کر کے انہیں درپیش مسائل سے آگاہ کرتے مگر ایسا کرنے کے بجائے شاہرات بندش اور سخت لہجے کے ساتھ ساتھ قانون کو ہاتھ میں لینے کی کوشش کی گئی جس کی وجہ سے جہاں عوام اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا وہاں قانونی کاروائیاں بھی ہوئیں انہوں نے حکمران جماعت کے سینئر رہنماؤں سے بھی کہا کہ سیاسی بالیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے وزیراعظم سے مخلص ہو کر اپنا کردار ادا کریں انہوں نے مزید کہا کہ مذاکرات کے دروازے بند نہیں ہوتے موجودہ وزیراعظم نے تاریخی بجٹ پیش کروایا علاقائی تعمیر و ترقی کے ساتھ ساتھ سیاحت اور آئی ٹی کے فروغ کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جنہیں نہ صرف ہضم کرنا ہوگا بلکہ حلقے اور ضلع کے لئے مزید بہتر پیکیجز حاصل کر کے اسے ماڈل حلقہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے پی ٹی آئی کے رہنماؤں اور اہلکاروں سے کہا کہ درپیش صورتحال کو بہتری کی سمت میں لانے کے لئے اپنا اپنا کردار ادا کریں بلکہ تمام سیاسی جماعتوں کے رہنما پوائنٹ سکورنگ کے بجائے تعمیری سوچ کے ساتھ اعلیٰ ظرفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حلقے اور عوام کے وسیع تر مفاد کے لئے کاوشیں کریں کیونکہ ایسے مواقع بار بار نہیں ملتے

بقیہ 5

پر قاسم سماجی تنظیم درہک کے صدر ڈاکٹر قاضی نثار احمد، مرکزی رابطہ سیکرٹری مسلم کانفرنس سردار نیاز تبسم بھی اس موقع پر موجود تھے، مرکزی مسجد درہک میں مولانا محمد آزاد، نورانی جامع مسجد درہک قاری انظار حسین، قاری ضمیر نے مجاہد اول سردار عبدالقیوم خان کی مغفرت اور بلند درجات کے لیے خصوصی دعا کروائی۔

بقیہ 6

کے سیاسی وسماجی رہنماوں سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے پولیس چوکی ڈونگہ کی بہترین کارکردگی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے چوکی آفیسر اور ان کی پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ 7

کو پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ 1122 حکومت کا انتہائی اہم محکمہ ہے جس نے ہر ہنگامی صورتحال میں بہترین ریسپانس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دن ہو یا رات آندھی ہو یا طوفان زلزلہ ہو یا کوئی حادثہ ریسکیو 1122 سٹاف ہمیشہ پیشہ ورانہ مہارت سے عوام الناس کی خدمت کے لیے ہر دم تیار رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوران ایمرجنسی ادارہ کی کارکردگی مثالی ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی نے انچارج 1122 کوٹلی ماجد ملک اور ان کی ٹیم کی پیشہ وارانہ کارکردگی کو سراہا۔

بقیہ 8

خیالات کا اظہار تحصیل کوٹلی صدر پاکستان تحریک انصاف نعیم اصغر ملک نے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر ہائر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک جیسے نوجوان کا اسمبلی ممبر ہونا ضروری ہے کیونکہ ایسے نوجوان ایک فیصد بھی کرپشن نہیں کر سکے اللہ کا دیا ہوا ان کے پاس سب کچھ ہے، نہایت ہی قلیل وقت میں وہ کر دکھایا جو کوئی نہ کر سکا۔ آنے والے وقت میں مزید ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا جائے گا وزیر حکومت ظفر اقبال ملک نے الیکشن سے قبل جو وعدے کیے تھے وہ پورے کر رہے ہیں۔ نہایت ہی قلیل وقت میں عوامی مفاد کیلئے اٹھائے جانے اقدامات نہ صرف قابل تعریف بلکہ لائق تحسین بھی ہیں جہاں وزیر حکومت نے تعلیمی میدان میں انقلاب برپا کیا وہاں عوام کو سفری دشواریاں سے نجات دلانے کیلئے مختلف پراجیکٹ دیکر عوام کے دل جیت لیے۔ نہایت ہی مختصر ترین وقت میں انقلابی اقدامات سے صرف تحریک انصاف کے کارکنان کا فائدہ نہیں بلکہ پوری عوام اس سے مستفید ہوگی وزیر حکومت ظفر اقبال ملک نے ثابت کیا کہ خدمت انسانیت کا جذبہ ہو تو انسان کچھ بھی کر سکتا ہے۔ نعیم اصغر ملک نے دوران گفتگو مزید کہا کہ ابھی حکومت بنے ایک سال ہی ہوا ہے چار سالوں تک نہ صرف حلقہ راج محل بلکہ کوٹلی کی عوام کی بھی تقدیر بدل جائے گی۔

بقیہ 9

جاوید نے کہا کہ پارٹی سربراہ بھی اسی صورت میں ڈیکلیریشن بذریعہ پارلیمانی پارٹی ہیڈ دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب پارلیمانی پارٹی کی ہدایات کی خلاف ورزی ہوئی ہو، اس معاملے میں تو ایسا بھی نہیں ہوا، کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ تمام کے تمام ووٹ پارلیمانی پارٹی کی ہدایات کے مطابق دیئے گئے، لہٰذا ووٹ شمار ہونگے۔

بقیہ 10

ہوئے کہا کہ کراچی والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ جو پیسہ کراچی کے مسائل کے حل کے لئے وفاق سے سندھ حکومت کو ملتا ہے وہ سینکڑوں ارب روپیہ اومنی، جعلی اکاؤنٹس، سرے محل، ایان علی، اور سب سے بڑھ کر کروڑوں اربوں روپے فی لوٹا خریدنے کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔ شہباز گل نے کہا کہ لہٰذا برداشت کریں۔

بقیہ 11

الرحمٰن چشتی کے وزیر خارجہ بننے کی خوشی میں بنیاں بالا کے مقام پر اشفاق ظفر کے آفس میں مٹھائیاں بھی تقسیم کی گئیں اور پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے خوشی کا اظہار بھی کیا اس موقعہ پر اشفاق ظفر نے کہا کہ بیرسٹر عطاء الرحمٰن چشتی کے برطانیہ کا وزیر خارجہ بننے سے ہمارے سر فخر سے بلند ہو گئے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ بیرسٹر عطاء الرحمٰن چشتی نے برطانوی سیاست میں اپنا مثبت اور جاندار کردار ادا کیا انھیں یہ عہدہ انتھک محنت، لگن اور دیانت کی وجہ سے ملا ہے وہ ایک کمٹڈ سیاسی لیڈر ہیں ان کی سیاسی جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ بیرسٹر عطاء الرحمٰن چشتی کو مزید کامیابیاں عطا کریں

بقیہ 12

کو بچ سے علیحدہ ہونے کی نرم دھمکی قابل افسوس ہے۔ فیاض چوہان نے کہا کہ پنجاب کی ہیوی ویٹ کابینہ اور آئی جی پنجاب کی تبدیلی سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس خلاف ورزی پر حمزہ شہباز پر توہین عدالت کا اطلاق ہونا چاہیے۔

بقیہ 13

خراب سے خراب تر ہوتے جائیں گے پھر ان کو کنٹرول کرنا کسی کے بس میں نہیں رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اپنے حقوق مانگنے کی پاداش میں مظاہرین کو ایف آئی آر کے ذریعے ہراساں کرنے کی کوشش بڑی طرح ناکام ہو گی۔ قید و بند سے ظلم کے خلاف لڑائی کو جیتنا موجودہ حکومت کی خام خیالی اور احمق پن ہے۔ حکومت جان بوجھ کر ضلعی انتظامیہ اور مظاہرین کو لڑانا چاہتی ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فی الفور مقدمات واپس لے، ایف آئی آر ختم کر کے اسیران کو غیر مشروط رہا کرے وگرنہ 28 جولائی کو جیل بھرو تحریک شروع کی جائے گی پھر انتظامیہ اور حکومت کے ہوش ٹھکانے آ جائیں گے۔ 28 جولائی کو کمشنر آفس اور گرڈ سٹیشن کے گھیراؤ کے ساتھ ساتھ تھانے کا بھی گھیراؤ کیا جائے گا جو اس وقت تک جاری رہے گا جب تک اسیران کو رہا نہ کر لیا جائے

بقیہ 14

گزشتہ شب اچانک سینے میں درد محسوس ہونے پر ہسپتال لے جاتے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہہ گئیں مرحومہ کی نماز جنازہ میں تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور پونچھ باغ کے عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی مرحومہ کو گزشتہ روز نواحی موضع سرچھ میں سپرد خاک کر دیا گیا دریں اثناء سی یو جے ضلع پونچھ کے صدر سیّد مسعود گردیزی اخبار فروش یونین کے صدر رحمت اللہ شاہ اور انجمن تاجران کے صدر ناصر رشید کیانی نے مرحومہ کی وفات پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 15

کیا ہے۔ دنیا میں آبادی روز بروز بڑھ رہی جو تشویش ناک حد تک ہو رہی ہے۔ پوری دنیا سر جوڑ کر بیٹھ گئی ہے اور اس پر غور کیا جا رہا ہے اقوام متحدہ میں ہر سال کانفرنس ہوتی ہے اگر ہمیں مزید چلے گے تو آبادی بڑھ جائے گی جس سے دنیا میں شدید بحران پیدا ہو جائے گا جس زیادہ بچے احساس کمتری کا شکار ہو گیا۔ تقریب سے انچارج فلاحی مرکز پھڑ شوبہ بشیر محمد ریاض خان محترمہ نویدہ و دیگر نے خطاب کیا۔ اس موقع مشکور جان اور دیگر موجود ہیں۔

بقیہ 16

رکھنے سابق معلم سردار محمد عاشق خان، ٹرانسپورٹر سردار محمد مسعود خان، کی والدہ انتقال کر گئیں، ان کی نماز جنازہ ان کے آبائی گاوں میں ادا کی گئی، نماز جنازہ میں مختلف مکاتب فکر کے زعما سمیت عوام علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی، مرحومہ کی نماز جنازہ قاری محمد نسیم نے پڑھائی، مرحومہ سابق کونسلر بلدیہ سردار فاروق خان کی خوش دامن تھیں، سینٹری انسپکٹر میونسپل کارپوریشن سردار رحیم خان، ضلعی صدر تحریک انصاف سردار اورنگزیب خان، سابق پولیس آفیسر سردار محمد نواز خان، ڈاکٹر سردار محمد اصغر خان، سردار محمد اعظم خان، پیرا میڈیکل ایسوسی ایشن کے رہنما سردار لیاقت طاہر، سابق ملازم صحت سردار محمد شفیق خان، ریٹائرڈ صوبیدار سردار محمد نثار خان، حاجی سردار نواز حیات، محکمہ مال کے آفیسر محمد فاروق خان، نے مرحومہ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے لیے دعائے مغفرت اور جملہ لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا ہے

بقیہ 17

بلدیاتی انتخابات میں حصہ لے کر فرسودہ خیالات کا خاتمہ کروں گا جہاں جہاں بھی دیرینہ مسائل ہوں گے انہیں حل کرنے کی سعی کروں گا سیاست جمہوریت کا ایک حسن ہے اگر جائز طریقے سے کیا جائے تو عبادت سے کم نہیں۔ جب ہی کوئی منتخب ہوتا ہے تو علاقے کی آواز بن جاتا ہے میں علاقہ کی آواز بن کر کام کروں گا۔ ان خیالات کا اظہار سابق ڈائریکٹر اوقاف کے فرزند سردار نوید سید نے اپنے ایک بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ پھر سیاسی جاگیر سمجھنے والے ہمیشہ کیلئے دفن ہو گئے۔ انسان کہلانے کے قابل وہ ہے جو دوسروں کیلئے درد رکھتا ہے۔ بہترین شخص وہ ہے جو دوسروں کو نفع دے۔ ہم نفع دینے والوں میں بناوے اللہ بہت کچھ دیا ہے۔ قبیلائی علاقائی تعصب کو ختم کر کے ہمیں ایک پرچم تلے قوم بننا ہے۔ جس سے ترقی کا سفر جاری ہو۔ شہید گلہ ڈنہ نمبر چار تولی پیر کی خوبصورت اور دلکشی کی وجہ سے سیاحوں کے قافلے ہر سال بڑی تعداد میں آتے ہیں بلدیاتی انتخابات جیت کر کے یہاں سیاحوں کیلئے سہولیات میسر کریں گے۔

بقیہ 18

ٹی۔ فاروق علی اپنے کمرہ میں مسلسل پانچ دن بند رہے، جب 17 مارچ 2022 مقامی ہوٹل پر پہنچے تو ہمیں شک ہو گیا تھا کہ فاروق علی کو قتل کیا گیا ہے۔ پولیس کو رپورٹ کرنے کے بعد تفتیش کا عمل مسلسل چار ماہ گزر جانے کے باوجود مکمل نہ ہو سکی، پولیس کے اعلی حکام جن میں آئی جی اسلام آباد، ایس پی اسلام آباد کی تسلی کی باوجود اب تک انصاف نہیں مل سکا۔ ہمیں مکمل طور پر یقین ہے کہ رمادہ ہوٹل کا عملہ فاروق علی کے قتل میں ملوث ہے لیکن شنوائی نہیں ہو رہی۔ جائے وقوع سے نہ ہی مکمل شواہد اکٹھے کیے گئے۔ نہ ہی نمونہ جات لیے گئے۔ اور نہ ہی پوسٹ مارٹم کرایا گیا۔ قتل میں ملوث شخص کو اب تک گرفتار نہیں کیا گیا۔ باوجود ایڈیشنل سیشن جج کی ہدایت کے مطابق مقررہ وقت پر تفتیش مکمل نہ ہو سکی۔ ہم وزیراعظم پاکستان، وزیر داخلہ سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمیں انصاف دلایا جائے۔ ان خیالات اظہار انہوں نے گزشتہ روز نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں وکیل شرافت علی کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران کیا انہوں نے کہا فاروق علی ایک محب وطن کشمیری تھے اور پاکستان ٹینس فیڈریشن کے ساتھ مل کر ٹینس کھیلتے تھے۔ گزشتہ کئی ماہ سے رمادہ ہوٹل میں رہائش پذیر تھے۔ فاروق علی ٹینس کھیلنے کے ساتھ زیادہ وقت اپنی کتاب لکھنے مین مصروف رہتے تھے۔ ہوٹل کی انتظامیہ کو اپنے واجبات کا بل ہر ماہ 10 تاریخ تک ادا کر دیتے تھے۔ واجبات ادا کرنے کی تفصیلات بہنوں کے ساتھ برطانیہ میں بتا دیتے تھے، جس بل ادا کرنے کی اطلاع نہ ملی تو اس کے پیش نظر ہم نے ہوٹل انتظامیہ سے فون پر لینے کی کوشش کی لیکن اطلاعات نہ دی گئی۔ بعد ازاں ہمیں ان کے فوت ہونے کہ اطلاع دی گئی تو تفصیلات میں بتایا گیا کہ وہ مسلسل پانچ روز سے اپنے کمرہ میں موجود رہے جبکہ اس کا ثبوت نہیں دیا گیا۔ سی سی ٹی وی کیمرہ سے ثابت نہیں ہو رہا کہ وہ مسلسل پانچ روز اپنے کمرہ میں موجود رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہوٹل انتظامیہ نے بتایا کہ فاروق علی 16 مارچ 2022 کو کمرہ میں فوت پائے گئے۔ اور ہم برطانیہ سے 17 مارچ 2022 کو پہنچ گئے، میت کی موجودہ حالات سے پتہ چلتا تھا کہ انہیں قتل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قتل میں رمادہ ہوٹل کا عملہ جن میں جنرل منیجر افضل مرزا، چیف سیکورٹی افسر خالد ظہیر ڈپٹی منیجر محمد ظہیر، عباس گل، عابد عباسی، ہاوس کیپنگ سپروائزر بہار علی، طلحہ خورشید اور حامد نواز وغیرہ شامل ہیں سیکرٹیریٹ پولیس سٹیشن میں ایف آئی درج کرائی گئی جس کی تفتیش ہمت کمال نے شروع کی لیکن اب تک کچھ کوئی پیش رفت نہ ہو سکی کہ قتل کس نے کیا۔ جبکہ اسلام آباد پولیس کے اعلی حکام آئی جی، ایس پی نے بھی انصاف کی یقین دہانی کرائی لیکن اب تک کوئی انصاف نہ مل سکا۔ ڈاکٹر ریحانہ علی نے کہا کہ ہم وزیراعظم پاکستان وزیر داخلہ سے درخواست کرتے ہیں کہ فاروق علی کے قتل میں ملوث افراد کو گرفتار کرنے میں مدد کریں۔

بقیہ 19

عہدیداران نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں ملکی سیاسی و معاشی حالات پر بحث مباحثے کے علاوہ آزاد کشمیر میں ہونے والی تبدیلیوں اور سیاسی، سماجی اور معاشی مسائل پر غور وخوض کیا گیا۔ خطہ کی عوامی سیاست میں مداخلت، شہروں، قصبوں اور دیہاتوں میں مقامی مسائل کے حل کیلئے شہریوں کو منظم کرنے اور مسائل کے حل کی جدوجہد کو استوار کرنے کیلئے عوامی محاذ کے قیام کو وقت کی ضرورت قرار دیتے ہوئے پیپلز ریولوشنری فرنٹ (پی آر ایف) کے نام سے عوامی محاذ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا اور تاسیسی آرگنائزنگ کمیٹی کا اعلان کیا گیا۔ آرگنائزنگ کمیٹی میں سابق صدر این ایس ایف راشد شیخ کو مرکزی آرگنائزر جبکہ سابق مرکزی صدر این ایس ایف ابرار لطیف کو سیکرٹری جنرل نامزد کیا گیا، سابق چیف آرگنائزر این ایس ایف تنویر انور سیکرٹری مالیات، سابق چیئرمین راولپنڈی برانچ زاہد اقبال ایڈووکیٹ مرکزی ترجمان، این ایس ایف اور پیپلز پارٹی کے سابق رہنماؤں اعجاز نیاز، سعید اعظم، شہزاد اسماعیل، رزاق خان اور یاسر عرفان کو ممبران آرگنائزنگ کمیٹی نامزد کیا گیا۔ اوورسیز میں آرگنائزنگ کمیٹی کو حتمی شکل دینے کیلئے سابق مرکزی سیکرٹری جنرل این ایس ایف (حال مقیم امریکہ) نوید لطیف کو مرکزی آرگنائزر اوورسیز اور سابق نائب صدر این ایس ایف اعجاز نکیر کو جنرل سیکرٹری اوورسیز نامزد کیا گیا۔ اوورسیز کے دیگر عہدیداران اور اراکین آرگنائزنگ کمیٹی کا اعلان اوورسیز کے آن لائن اجلاس کے بعد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں یہ طے کیا گیا کہ آرگنائزنگ کمیٹی پی آر ایف کے آئین ومنشور کی تیاری، ضلعی، تحصیل اور یونین کونسل سطح کی کمیٹیوں کے قیام اور رکنیت سازی کا عمل مکمل کرتے ہوئے مرکزی کنونشن کا انعقاد یقینی بنائے گی۔ خطے میں عوامی، معاشی، سیاسی اور جمہوری حقوق کی بازیابی کیلئے جدوجہد کو منظم کیا جائے گا۔ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس خطہ کے وسائل پر اس خطے کے محنت کشوں کے جمہوری کنٹرول کے حصول، بیروزگاری کے خاتمے، تعلیم وصحت کی مفت سہولیات کے قیام، خواتین کی سماج کی ہر سطح پر برابری کی نمائندگی، بنیادی انفراسٹرکچر کی تعمیر، بجلی وگیس کی مفت فراہمی سمیت بہتر ٹرانسپورٹ اور رہائش کی فراہمی سمیت اس خطے کے محنت کشوں کے حق خودارادیت کے حصول کے حوالے سے جدوجہد کو استوار کیا جائیگا۔

بقیہ 20

مشہور افسانوں میں ''ٹھیل، بوچھاڑ، اور ٹھنڈا میٹھا پانی'' کے نام شائع شامل ہیں جبکہ ان کے دو ناول ''آنگن اور زمین'' کے نام سے اشاعت پذیر ہوئے انہیں آدم جی انعام بھی ملا وہ 26 جولائی 1982 کو وفات پا گئی تھیں۔

بقیہ 21

بالا سے مظفرآباد مختص شدہ کرایے صرف نوٹیفکیشن تک محدود ہیں جبکہ ٹرانسپورٹرز من مانے کرایے وصول کر رہے ہیں، دوسری جانب چناری سے گوجر بانڈی کھٹارہ گاڑیوں کے مالکان 3 کلومیٹر کارپیٹڈ روڈ کا کرایہ 80 روپے وصول کر رہے ہیں، چناری تا گوجر بانڈی کرایہ نامہ جاری بھی نہیں کیا گیا، کھٹارہ گاڑیاں موت بانٹ رہی ہیں، ضلع ہٹیاں بالا اور چناری بازار میں ٹریفک اہلکاران ٹرانسپورٹرز مافیا سے مروت برتنے لگے، تفصیلات کے مطابق گزشتہ چند ماہ میں ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کے باعث کرایے بڑھائے گئے، پھر ڈیزل چالیس روپے سستا ہوا لیکن کرایے بدستور قائم رہے اب ڈیزل کی قیمت انہی نرخوں پر پہنچ گئی جس پر کرایوں میں اضافہ کیا گیا تھا تو ٹرانسپورٹرز نے کمال عیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے کرایوں میں کمی کرنے سے انکار کر دیا ہے، چناری سے گوجر بانڈی، میرا بکوٹ، پاہل، گڑمنڈہ، نزد جیاں چلنے والے کھٹارہ گاڑیوں پر آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں لیکن انتظامیہ کوئی نوٹس نہیں لے رہی، عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ چناری سے گوجر بانڈی کرایوں میں اضافہ کرنے والوں کے خلاف بھرپور کاروائی کرتے ہوئے کھٹارہ گاڑیوں کے خلاف گرینڈ آپریشن کیا جائے۔

بقیہ 22

اٹھا ہو گیا، ان کے پاس عوامی طاقت بھی نہیں اور نہ پنجاب میں حکومت کرنے کا جواز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی بھارت سے دوستیاں ہیں، بزنس ہیں، انہوں نے ملک کو برباد کر دیا اور نیوٹرل اب بھی ان کے پیچھے ہیں۔ شیریں مزاری نے کہا ہے کہ قوم کو فیصلہ کرنے دیں کہ وہ عمران خان کو سپورٹ کریں گے یا ان چوروں کو۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ پی ڈی ایم والے جو حشر کر رہے ہیں وہ آپ کو نظر نہیں آ رہا، البتہ قوم کو نظر آ رہا ہے۔

بقیہ 23

ملک بھر میں تحریک پاکستان اور نظریہ پاکستان ٹرسٹ کے زیر اہتمام تعزیتی تقریبات انعقاد پذیر ہونگی جس میں مجید نظامی کی گرانقدر خدمات کے اعتراف میں خراج عقیدت پیش کیا جائے گا اور فاتحہ خوانی بھی کی جائے گی مجید نظامی تین اپریل 1928 کو تحصیل سانگلہ ہل میں پیدا ہوئے اور 26 جولائی 2014 کو انتقال کر گئے تھے

بقیہ 24

نہیں اٹھ سکا کہ معروف صحافی، دانشور اور مصنف سینئر عرفان صدیقی کو کس کے حکم پر گرفتار کیا گیا۔ کس کے حکم پر ہتھکڑی لگائی گئی، کس کے دباؤ پر اسسٹنٹ کمشنر نے انہیں چودہ روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا فیصلہ سنایا اور پھر کس کے حکم پر انہیں سنگین جرائم میں ملوث ملزموں کے ساتھ اڈیالہ جیل کی قصوری چکی میں ڈال دیا گیا۔ یاد رہے کہ تین سال قبل 26 جولائی 2019 کو عرفان صدیقی کو رات گیارہ بجے کے لگ بھگ پولیس کی بھاری نفری نے انہیں اپنے گھر جی ٹین تھری سے گرفتار کیا۔ رات حوالات میں رکھنے کے بعد اگلے دن 27 جولائی 2019 کو انہیں ہتھکڑی لگا کر اسسٹنٹ مجسٹریٹ مہرین بلوچ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس کی ایف آئی آر میں کہا گیا کہ عرفان صدیقی نے ایک مکان کرائے پر دیا ہے لیکن کرائے دار کے کوائف متعلقہ تھانے میں جمع نہیں کرائے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ متعلقہ مکان عرفان صدیقی کی ملکیت نہیں۔ انکا بیٹا مکان کا مالک ہے۔ اسی نے کرایہ دار کے ساتھ معاہدہ کیا ہے لیکن اسسٹنٹ کمشنر نے فیصلہ سناتے ہوئے عرفان صدیقی کو چودہ روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا جہاں انہیں سنگین جرائم میں ملوث قیدیوں کے ساتھ قصوری چکی میں ڈال دیا گیا۔ میڈیا اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس پر شدید احتجاج کیا۔ اس وقت کے چیف جسٹس آصف سعید کھوسہ نے کہا کہ اس سے عدلیہ کی رسوائی ہوئی ہے۔ اگلے دن، اتوار کو عدالت کھلی اور عرفان صدیقی کو رہا کر دیا گیا۔ یہ معمہ آج تک حل نہیں ہو سکا کہ یہ سب کچھ کیسے ہوا۔ آج تک اس معاملے کی کوئی تحقیق یا تفتیش بھی نہیں ہوئی۔ پونے چار سال تحریک انصاف نے یہ زحمت نہ کی اور اب چار ماہ سے پی ڈی ایم کی حکومت نے بھی اسے ضروری خیال نہیں کیا۔ حال ہی میں کچھ سیاست دانوں کی گرفتاری پر آدھی رات کو عدالت کھلی اور اس کا جائزہ لینے کیلئے ایک جوڈیشل کمیشن بھی قائم ہو گیا لیکن عرفان صدیقی کا معاملہ ابھی تک ایک راز ہی ہے۔

بقیہ 25

دیتی اور ملک کے اندر افرا تفری اور خانہ جنگی کی فضا کسی کے بھی مفاد میں نہیں ہے اس ملک کی ترقی اور بہتری کے لئے اپوزیشن کو حکومت کا ساتھ دینا چاہیے اور مثبت و جمہوری طرز عمل اختیار کرنا چاہیے تا کہ ملک کو اندرونی اور بیرونی سازشوں سے بچایا جا سکے انا پرستی اور شکست کے خول سے نکلنا ہوگا۔ پاکستان اس وقت شدید قومی، سیاسی اور عدالتی بحران میں ہے سیاستدان، مقتدر حلقے ایک پیج پر بیٹھ کر پاکستان کو سیاسی معاشی و اقتصادی مسائل سے نکالیں پاکستان میں جو لوگ افراتفری اور انتشار کی سیاست کو فروغ دے رہے ہیں انہیں اپنے طرز عمل پر غور کرنا ہوگا پاک فوج ہماری عزت اور وقار کی علامت ہیں، کوئی قوت پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتی یہ ایٹمی پاکستان ہے اور پاکستان انشاء اللہ ہمیشہ قائم رہے گا دشمن کو پاکستان پر حملہ کرنے سے پہلے سو مرتبہ سوچنا پڑے گا صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے سردار الطاف نے کہا کہ انشاء اللہ وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف جلد ملک کو معاشی و اقتصادی طور پر مضبوط پاکستان بنانے کے لئے اہم اصلاحات لائیں گے۔ سابق وزیراعظم پاکستان عمران خان کا پاک فوج، عدلیہ، الیکشن کمیشن اور پارلیمنٹ کو نشانہ بنانا افسوس ناک امر ہے تحریک انصاف کی قیادت تمام ریڈ لائین کراس کر چکی ہے مسلم لیگ ن پاک افواج کے شانہ بشانہ ہے۔

بقیہ 26

واضح طور پر لکھوں تو یہ جنگ کا وقت ہے۔ ریحام نے کہا کہ سب سے بھاری مینڈیٹ رکھنے والے وزیراعظم کو اس بنیاد پر نااہل قرار دیا گیا کہ انہوں نے اپنے بیٹے سے تنخواہ نہیں لی۔ انہوں نے کہا کہ میں پی ٹی آئی والوں کو دیکھتی ہوں جو مجھ سے ذاتی طور پر پارٹی چیئرمین کی اصل کہانی پر بات کرتے ہیں لیکن پھر وہ ہی مذہب کارڈ استعمال کرتے ہوئے اپنے لیڈر کی ویڈیوز پوسٹ کرتے ہیں۔ ریحام خان نے عمران خان سمیت ان افراد کو 'منافقین' کہا اور ٹوئٹ میں پی ٹی آئی کارکنان کے بارے میں مزید لکھا کہ آپ لوگ صرف خود کو دھوکا دے رہے ہیں۔

بقیہ 27

کرنے لگا، صارفین نے ملک کی موجودہ صورتحال پر آصف زرداری کے یوں دبئی جانے پر تعجب کا اظہار کیا۔ تاہم اب بختاور بھٹو نے آصف زرداری کے دبئی روانہ ہونے کے بعد سامنے آنے والی خبروں پر ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ بختاور نے ٹوئٹر پر لکھا کہ اگر وہ جیل کے 11 سے زائد سال نہیں بھاگے تو اب کیوں بھاگیں گے؟ بختاور نے والد کی دبئی آمد کی وجہ بتاتے ہوئے لکھا کہ پہلی سالگرہ ایک نانا کے طور پر وہ یہاں اپنے نواسے کے ساتھ گزارنے آئے۔

بقیہ 28

وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر خان عبدالحمید خان کی گورنمنٹ میں مشیر برائے مذہبی امور تھے۔ جنرل ضیاء کے مارشل لاء دور میں جلا وطن ہوئے اور 1978ء میں لندن چلے گئے۔ عطاء الرحمٰن چشتی اپنے زمانہ طالب علمی (برطانیہ) میں مقامی کرکٹ کلب کے ہیڈ رہے۔ جہاں آپ نے 7 رنز پر 5 وکٹیں حاصل کرنے کا ریکارڈ حاصل کیا۔ اس کے علاوہ آپ نے پارک پرنس رائل یوتھ ٹیم کی طرف سے فٹ بال بھی کھیلا جہاں آپ نے پلیئر آف دی ایئر کا ایوارڈ بھی جیتا۔

بقیہ 29

خلاف احتجاج کرنے والوں کو غیر مشروط رہا کر کے ان پر قائم مقدمات، بجلی بلات پر عائد بے جا ٹیکسز ختم کئے جائیں، آزاد کشمیر کو لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے اور حکومت آزاد کشمیر مجوزہ پندرھویں ترمیم لانے سے گریز کرے، مظاہرین نے حکومت کو دو دن کی ڈیڈ لائن دی ہے اور 28 جولائی کو گرڈ اسٹیشن راولاکوٹ کے گھیراؤ کا اعلان کیا ہے، احتجاجی مظاہرین سے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن راولاکوٹ کے صدر سردار جاوید شریف ایڈووکیٹ، سابق امیدوار اسمبلی، رہنما جماعت اسلامی سردار سجاد انور، جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے رہنما ٹھیکیدار سردار سعید خان، سردار ممتاز خان نے خطاب کیا اور کہا کہ ہم نے حکومت کو ڈیڈ لائن دی تھی کہ اسیران کی غیر مشروط رہائی، بجلی بلات میں بے جا ٹیکسز کا خاتمہ کیا جائے اور مجوزہ پندرھویں ترمیم، ٹورازم ایکٹ فوری ختم کرنے کا اعلان کیا جائے لیکن حکومت نے ہمارے مطالبات پر کان نہیں دھرے اور نہ ہی ان مسائل کے حل کیلئے کوئی سنجیدہ کوشش کی گئی جس کے باعث لوگوں میں اشتعال پایا جاتا ہے، ہم پرامن احتجاج جاری رکھیں گے اور اسے مرحلہ وار آگے بڑھائیں گے، ہمارا پرامن احتجاج کسی بھی وقت سنگین رخ اختیار کر سکتا ہے، اسلئے حکومت اب بھی ہوش کے ناخن لے اور عوامی مطالبات پر سنجیدگی سے کان دھرے ورنہ حالات خراب ہونے کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی، مقررین نے کہا کہ پرامن احتجاج عوام کو جمہوری حق ہے لیکن حکومتی ایما پر پولیس نے پاک گلی کے مقام پر نہتے لوگوں پر طاقت کا استعمال کیا اور متعدد مظاہرین کو زخمی کیا گیا چار اور چار دیواری کے تقدس کو بھی پامال کیا گیا مقررین نے کہا کہ حق و سچ کی آواز بلند کرنے والے صحافیوں کو بھی انتقامی کارروائیوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، معروف صحافی عابد شفاعت کے خلاف مقدمہ قائم کر کے پولیس نے حق کی آواز کو دبانے کی کوشش کی، ہم انتظامیہ اور پولیس کو متنبہ کرتے ہیں کہ ایسی کارروائیوں سے باز رہیں جس سے عوام میں اشتعال پھیلے، انہوں نے کہا کہ پولیس کی جانب سے رات گئے پڑاؤ ڈالا گیا اور گھروں میں آنسو گیس کے شیل پھینکے گئے، اور مظاہرین کو گرفتار کر کے ان پر دہشت گردی کے مقدمات درج کیا جا رہا ہے، زخمی ہونے والے مظاہرین جنہیں پولیس گردی کا نشانہ بنایا گیا انہیں بنیادی سہولت سے بھی محروم رکھا گیا ہے، زخمی ہونے کے باوجود انہیں ہسپتالوں میں شفٹ کرنے کے بجائے تھانہ میں رکھا گیا، جو عوام کیساتھ ظلم و ناانصافی ہے جیسے کسی طور قبول نہیں کیا جائے گا، اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں اور انتظامیہ اور حکومت کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے قبلہ درست کرے، انتظامیہ عوام کو فتح کرنا چاہتی ہے وائسرائے کا کردار ادا کیا جا رہا ہے حکومت وانتظامیہ لوگوں کے مسائل پر توجہ دینے کے بجائے انہیں ہی تشدد کا نشانہ بنا رہی ہے، پولیس آفیسر اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے بجائے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے عوامی حقوق کی بات کرنے والوں کو تشدد کا نشانہ بنا رہے ہیں، صدر بار ایسوسی ایشن کا کہنا تھا کہ ہجیرہ، عباسپور سمیت دیگر بار ایسوسی ایشن کیساتھ رابطہ میں ہیں عوامی حقوق اور قانون کی بالادستی کے لیے ہر سطح پر اپنی آواز بلند کریں اور جدوجہد جاری رکھیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ ہم راستے بند کرنے کے خواہاں نہیں ہیں لیکن انتظامیہ کی جانب سے ہمیں ایسے اقدامات پر مجبور کیا جا رہا ہے، اور جبراً ہمارے حقوق کو غصب کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہے، عوامی حقوق کی آواز اٹھانے پر عوام کو دہشت گردی کے ایکٹ لگا کر جیلوں میں ڈال دیا جاتا ہے، اپنا حق مانگنے والوں پر اس طرح دہشت گردی کے ایکٹ لگانا غیر قانونی اقدام ہے جس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، فوری طور پر ہمارے مطالبات کو تسلیم کیا جائے بصورت دیگر حالات جو رخ اختیار کریں گے اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ پر ہوگی،

بقیہ 30

اضافے پندرھویں ترمیم ٹورازم ایکٹ کے خلاف اور اسیران کی غیر مشروط رہائی کے لئے پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں بارش کے باوجود عوام اور تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کثیر تعداد میں شرکت کی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کو مطالبات کے حل کے لئے ستائیس جولائی کی ڈیڈ لائن دے دی گئی مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں اٹھائیس جولائی کو راولاکوٹ کی طرف مارچ اور دھرنا دیا جائے گا ان مظاہرین سے ڈسٹرکٹ بار کے صدر سردار جاوید شریف سابق امیدوار اسمبلی سردار طاہر اکرم ایڈووکیٹ پی پی پی کے رہنما سردار پرویز یعقوب جے کے پی پی کے رہنما سردار اسیر رضا جماعت اسلامی حلقہ پانچ کے امیر سجاد انور شاہپال خان ساجد خورشید قمر خان واجد اسلم مونا اتفاق سعید شاہ اور دیگر نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ بجلی بلات میں بے جا ٹیکسز کا خاتمہ کرتے ہوئے پندرھویں ترمیم اور ٹورازم ایکٹ کے ممکنہ نفاذ کے ساتھ ساتھ گزشتہ مظاہروں کے دوران گرفتار کئے گئے افراد کی غیر مشروط رہائی یقینی بنائی جائے اگر دو روز میں ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو اٹھائیس جولائی کو عوام راولاکوٹ کی طرف مارچ کریں گے جہاں دھرنا دیا جائے گا اس موقع پر تیس منٹ کے لئے راولاکوٹ ارجہ مظفرآباد شاہراہ بھی بند رہی جسے بعد میں کھول دیا گیا مظاہرے کے دوران پاک گلی اور دیگر بازار بھی پانچ گھنٹے تک بند رہے۔#

بقیہ 31

ساغر کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں مقبوضہ جموں وکشمیر کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محمود احمد ساغر نے کہا کہ کشمیری عوام مذہبی اور سیاسی محاذوں پر تحریک آزادی کشمیر کے لئے خدمات انجام دینے والے اپنے رہنماؤں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک آزادی کے دوران معاشرے کے تمام طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے اور ان قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ اس موقع پر شہدائے کشمیر کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 32

لوڈ شیڈنگ کے خلاف، 15 ویں ترمیم اور ٹورازم ڈویلپمنٹ ایکٹ کے خلاف، پونچھ انتظامیہ کی طرف سے ریاستی دہشت گردی کے خلاف، گرفتار شدگان کی غیر مشروط رہائی کے لئے، اور آٹا پر سبسڈی بحالی کے لئے، 26 جولائی دن 11 بجے سے علامتی شٹر ڈاون کرتے ہوئے بھرپور احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار راولاکوٹ انجمن کے صدر سردار عبدالنعیم۔ سردار وسیم خورشید۔ سردار عمر نزیر۔ سردار شاہد خورشید۔ راجہ امتیاز رحمت۔ سردار عاشق حسین اور دیگر نے مشترکہ بیان میں کیا انہوں نے کہا حکومت نے ہمارے مطالبات کو پورا نہ کیا تو راولاکوٹ انجمن تاجران مکمل شٹر ڈاون ہڑتال سے بھی گریز نہ کرے گی تاجر برادری اور شہری ذمہ داری ثبوت دیتے ہوئے بھرپور شرکت کریں۔

بقیہ 33

، چارٹر آف ڈیمانڈ میں کہا گیا ہے کہ حکومت مجوزہ پندرھویں آئینی ترمیم سے باز رہے، آزاد کشمیر کو لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دیکر بے جا ٹیکسز کا خاتمہ کیا جائے، بیورو کریسی، ججز، لینٹ افسران، پارلیمنٹرینز کی مراعات ختم کی جائیں، احتجاج کرنے والے گرفتار افراد کو رہا کیا جائے اور آٹے پر سبسڈی بحال کی جائے، اجلاس سے فورم کے صدر سردار زاہد رفیق ایڈووکیٹ اور جنرل سیکرٹری سردار عامر خورشید نے کہا کہ قبل ازیں انتظامیہ کی یقین دہانی پر ہم نے احتجاج موخر کیا تھا لیکن انتظامیہ کی طرف سے موثر پیش رفت نہ ہوئی جس کے باعث احتجاجی کال برقرار ہے اور پوری قوت سے چارٹر آف ڈیمانڈ کے مطابق 28 جولائی کو احتجاج کیا جائے گا اور اسی روز آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان بھی کیا جائے گا۔

بقیہ 34

کی شکل اختیار کر گیا ہے حلقہ 05 پونچھ میں بجلی کے ناجائز بلات کے خلاف شروع ہونے والی تحریک نے پوری ریاست کو لپیٹ میں لے لیا ہے اور پندریوں ں آئینی ترمیم کو وقت سے پہلے بے نقاب کر دیا ہے نااہل حکمران جو بجلی کے بلات پر قوم کو مطمئن نہ کر سکے جن کے پاس ایک بھی عوامی نمائندہ عوام سے مذاکرات کے لیے دستیاب نہیں ہے مقتدر قوتیں ان سے 15 آئینی ترمیم کے بارے میں سوچنا چھوڑ دیں ریاستی عوام جاگ چکے ہیں پوری ریاست میں احتجاج جاری ہے آج ایل اے 22 پونچھ 5 کی تمام شاہرات ہر قسم کی ٹریفک کے لیے مکمل بند رہیں طوفانی بارش کے باوجود لوگ اسیران حلقہ 05 سے اظہار یکجہتی کیلئے مختلف مقامات پاک گلی کراس ارجہ کراس ٹائیں تھوراڑ کھڈ اور دیگر مقامات پر جمع ہوتے رہے اور حکومت مخالف نعرہ بازی چلتی رہی جب ریاست کے وزیراعظم کو اپنے آبائی حلقہ میں داخل ہونا ممکن نہیں ہو ایسے حالات میں حق حکمرانی کا کوئی اخلاقی جواز نہیں بچتا مختلف مقامات پر ہزاروں افراد پر مشتمل اجتماعات میں تمام اسیران حلقہ 05 کی باوقار رہائی بجلی کے بلات پر ناجائز ٹیکس کی واپسی اور پندریوں ں آئینی ترمیم کے خلاف بھرپور احتجاج کیا گیا ھے سردار توصیف عزیزی کیا ھکہ 47 سال کے بعد حکومت آزاد کشمیر کو ملنے والی مالی وانتظامی خودمختاری مقتدر قوتوں کو ایک سال بھی ہضم نہ ہو سکی اور اس کے خلاف چہ مگیاں شروع ہو گئی 5 لاکھ شہداء ؒ کا مقدس خون ہم پر قرض ھے کوئی مائی کا لال ہمیں تحریک آزادی کشمیر سے دستبردار نہیں کر سکتا ہم مقتدر قوتوں اور پالیسی ساز اداروں سے ملتمس ہیں وطن عزیز پاکستان اس وقت بے شمار اندرونی بیرونی ومالی خطرات ہیں گھیرا ہوا ھے اس کو مزید اندرونی انتشار سے بچائیں خدارا کشمیریوں کو کسی مزید آزمائش میں نہ ڈالیں ھم پر بھروسہ رکھیں

بقیہ 35

رہنماؤں عہدیداران۔ کارکنان اور عوام علاقہ کا شدید احتجاج اور ہڑتال۔ عوام علاقہ اور شہریوں نے برقیات اور واپڈا کے خلاف شدید نعرہ بازی کی احتجاجی مظاہرین نے کوٹلی چوک پلندری سے ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ شروع کیا پورے شہر سے ہوتے ہوئے مظاہرین ایکسین آفس سدنوتی کے باہر جمع ہو گئے اس موقع پر احتجاجی مظاہرین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ظالمانہ ٹیکسز زاور بجلی بلات میں اضافہ اور مجوزہ پندرھویں آئینی ترمیم کسی صورت قابل قبول نہیں۔ فوری نوٹس لیا جائے جب تک ظالمانہ ٹیکسز اور بجلی بلات میں اضافہ واپس نہیں لیا جاتا بجلی کے بلات جمع نہیں کروائے جائیں گے عوام بجلی کے بل نہ جمع کروائیں ان خیالات کا اظہار نائب امیر جماعت اسلامی آزاد کشمیر سردار ارشد ندیم ایڈووکیٹ۔ پاکستان پیپلز پارٹی سدھنوتی کے صدر غازی سردار منظور احمد خان۔ سردار ظہیر سدوزئی ایڈووکیٹ۔ امیر جیو آئی سدھنوتی مولانا عبدالرشید۔ صدر انجمن تاجران سردار شہزاد۔ سردار سلیم محمود۔ سردار یاسر منشاء۔ سردار ارسلان نثار ایڈووکیٹ۔ تاجر رہنما سردار ارشاد احمد طاہر۔ سردار محمد جمیل ایڈووکیٹ۔ سردار شبیر عباسی ایڈووکیٹ۔ سردار مظہر آفتاب۔ سردار راشد لطیف و دیگر نے احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فیول پرائس ایڈجسمنٹ سمیت دیگر سرچارج لگا کر اضافی بل کا بوجھ غریب عوام پر ڈالا جاتا ہے جو کسی طور پر قابل قبول نہیں مہنگائی کے مارے ہوئے لوگ اپنے گھر کا چولھا جلائیں یا اتنا زیادہ بجلی کا بل دیں اس ظلم کے خلاف ہر آدمی سراپا احتجاج ہے ایسا ظلم ناقابل قبول ہے بجلی بلات میں ظالمانہ اضافہ کے خلاف لوگوں میں سخت اشتعال پایا جا رہا ہے بجلی کے بلات سے ناجائز ٹیکسز کے خاتمہ تک بل کسی صورت نہیں جمع کروائیں جائیں گے۔ آزاد کشمیر کا محکمہ برقیات نیپرا سے 300 یونٹ کے قریب بنی بنائی بجلی صرف 2 روپے 59 پیسے فی یونٹ خریدتا ہے جس پر محکمہ برقیات یا آزاد حکومت کا ایک دھیلہ بھی خرچ نہیں ہوتا۔ اسکے علاوہ آزاد کشمیر میں پیدا ہونے والی تمام بجلی پانی سے پیدا کی جاتی ہے جس کا فیول سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے لیکن محکمہ برقیات اور حکومت کے ظلم کی انتہاء یہ ہے کہ جو بجلی کا ایک یونٹ محکمہ برقیات 2 روپے میں خریدتا ہے وہی بجلی کا یونٹ وہ آگے اپنے غریب صارفین کو گیارہ روپے سے لے کر چالیس روپے تک فی یونٹ فروخت کر رہا ہے۔ یعنی ماہانہ پانچ ارب روپے کے اردگرد کی بجلی خریدی جاتی ہے اور پھر وہ بجلی 25 ارب روپے میں فروخت کر دی جاتی یعنی ہر ماہ غریب عوام کی جیبوں سے 20 ارب کے قریب صرف یونٹس کی مد میں رقم نکلوائی جاتی ہے اسکے علاوہ جو 8 قسم کے دیگر ٹیکسز ہیں جن میں ان ٹیکسز کی مد میں بھی چار سے پانچ ارب روپے کا ڈاکہ مارا جاتا ہے پھر اسکے علاوہ فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے نام پر مچائی گئی لوٹ مار الگ ہی داستان ہے جب تک یہ ظالمانہ قسم کے تمام ٹیکس واپس نہیں لیے جاتے اور بجلی کی قیمتیں نارمل میزانیے پر نہیں لائی جاتیں تب تک بجلی کے بلات نہیں کروائے جائیں گے اس ظالمانہ نظام سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے اٹھیں اپنے حق کے لیے آواز بلند کریں نہیں تو یہ آپکے کپڑے اتارنے کے ساتھ آپکی آنے والی نسلوں کی کھال بھی اتار دیں گے۔

بقیہ 36

ن حلقہ راولاکوٹ کی طرف سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں سردار ذاکر شیر افضل، فرہاد علی خان، وجیہ الاسلام حلقہ صدر مسلم لیگ ن راولاکوٹ عمران اشرف اور کارکنان نے کثیر تعداد میں شرکت کی اجلاس سے سابق وزیر حکومت نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کی طرف سے کی جانے والی گرفتاریوں کی بھی شدید مذمت کرتے ہیں اور حکومت وقت کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ انتقامی کاروائیوں سے باز رہے ان کا مزید کہنا تھا کہ مسلم لیگ ن کی ایک کمیٹی تشکیل دے رہے ہیں جو ظالمانہ ٹیکسز کے خلاف دیگر سیاسی پارٹیوں سے رابطے کرے گی اور آئندہ کے لیے حکمت عملی بنائے گی ان کا کہنا تھا کہ حکومت ہوش کے ناخن لے اور ٹیکسز میں اضافہ فوری واپس لے ورنہ اس حکومت کے خلاف شدید احتجاج کیا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت کی طرف سے ٹورازم اتھارٹی کا قیام سرکاری زمینوں کو ہڑپ کرنے کا منصوبہ ہے جسے ہم مسترد کرتے ہیں مسلم لیگ ن کی حکومت نے تیرویں ترمیم کے ساتھ ریاست کو خود کفیل بنایا لیکن یہ حکومت پندرویں ترمیم کے ذریعے ریاستی عوام کو پھر مفلوج کرنا چاہتے ہے ہم حکومت کے اس شرمناک عمل کو پورا نہیں ہونے دیں گے اگر حکومت نے ایسی بیوقوفی کی تو اس کے سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے حکومت وقت ریاست کو معاشی طور پر خود کفیل بنانے کے بجائے مفلوج کرنا چاہتی ہے جسے مسلم لیگ ن کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دے گی

بقیہ 37

نسبت غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا۔ پورے ملک میں بشمول آزاد کشمیر بجلی کے صارفین کے لیے ٹیرف کی شرح یکساں ہے۔ ماہ جولائی میں جاری ہونے والے بل بنیادی طور پر جون کے دوران استعمال ہونے والی بجلی سے متعلق ہیں اور انہی میں ماہ مئی کے فیول ایڈجسٹمنٹ پرائس کے بقایا جات بھی شامل کئے گئے ہیں۔ ان بلوں میں اضافہ اس بنا پر بھی زیادہ محسوس کیا گیا کہ وزیراعظم پاکستان کی جانب سے دیا گیا صارفین بجلی کے لئے خصوصی پیکیج جس کے تحت 5 روپے فی یونٹ ریلیف دیا گیا تھا، جو تین ماہ جاری رہنے کے بعد یکم جون سے ختم کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ یاد رہے کہ مارچ، اپریل اور مئی کے مہینوں میں اس پیکج پر عملدرآمد کی بدولت صارفین بجلی کو خاطر خواہ ریلیف مہیا کیا گیا تھا۔ فیول ایڈجسٹمنٹ چارجز اور بجلی کے صارفین کے لیے ٹیرف کا معاملہ قانون ساز اسمبلی کے حالیہ بجٹ اجلاس کے دوران خاص طور پر زیر بحث رہا اور اس پر حکومت کی جانب سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں صارفین بجلی کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے متعلقہ محکمہ جات تیزی سے کام کر رہے ہیں اور قابل عمل تجاویز مرتب کی جا رہی ہیں۔ عوامی مطالبات اور صارفین کو درپیش مشکلات میں کمی کیلئے بجلی کے بل جمع کروانے کی آخری تاریخوں میں 29 جولائی 2022 تک توسیع کر دی گئی ہیا اور محکمہ کی جانب سے سے صارفین کو سہولیات اور ریلیف دیئے جانے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے معزز صارفین کی جانب سے محکمہ؟ برقیات کے ساتھ خصوصی تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔

بقیہ 38

کا سلسلہ مسلسل ہو گیا اور لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، انتظامیہ کے مظاہرین سے مذاکرات ہوئے جو کامیاب نہ ہوئے، جس کے بعد پولیس نے آپریشن کیا اور سڑک کو ٹریفک کے لئے بحال کر دیا، ذرائع کے مطابق مظاہرین نے مذاکرات کے پہلے دور میں انتظامیہ کی طرف سے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی پر سڑک کھولنے پر راضی ہو گئے لیکن بعد ازاں وہ منحرف ہو گئے اور سڑک کھولنے سے انکار کر دیا جس پر پولیس نے آپریشن کرتے ہوئے مظاہرین کو منتشر کر دیا، بتایا گیا ہے کہ مظاہرین پہاڑ پر چڑھ گئے جہاں سے انہوں نے مبینہ طور پر فائرنگ کی اور پتھراؤ بھی کیا، آخری اطلاعات تک حالات قدرے کشیدہ تھے تاہم سڑک کو ٹریفک کیلئے بحال کر دیا گیا، حالات کے پیش نظر پولیس کی مزید نفری طلب کر لی گئی ہے۔

بقیہ 39

ایننز کے زیر اہتمام ریلیاں نکالی گئیں، احتجاج مجوزہ بندرھویں آئینی ترمیم اور ٹورازم اتھارٹی کے خلاف کیا گیا۔

سنٹرل بار ایسوسی ایشن مظفرآباد میں سینئر وکلاء نے خطاب کرتے ہوئے حکومت پاکستان کو متنبہ کیا کہ آزاد کشمیر میں بھارتی اقدامات نہ دوہرائے جائیں معروف قانون دان کے ڈی خان ایڈووکیٹ، راجہ ابرار احمد ایڈووکیٹ، فضل محمود بیگ ایڈووکیٹ و دیگر نے کہا کہ پاکستان نے ہندوستان کو 5 اگست کے اقدامات کرنے کے لیے گراونڈ مہیا کیا گلگت بلتستان میں سٹیٹ سبجیکٹ کا خاتمہ کر کے ہندوستان کو راستہ دیا گیا وکلاء راہنماؤں نے کہا کہ ریاست کے وجود کے خلاف اسٹیبلشمنٹ کی سازش کے سامنے ڈٹ جانے کو تیار ہو جائیں ہم سے سوا لاکھ قربانیوں پر بات کرنے کا حق بھی چھینا جا رہا ہے ریاست کے وجود کے خلاف عالمی سازش میں پاکستان کے ادارے استعمال ہو رہے ہیں اگر ریاست کے خلاف سازش جاری رہی تو ریاست پاکستان کو مزاحمت اور کشت وخون کے لیے تیار ہو جانا چاہیے ہمارے آباواجداد نے اگر مہاراجہ فورسز اور ہندوستان آرمی کو نہیں مانا تو کوئی اور بھی کسی غلط فہمی میں نہ رہے، جموں کشمیر متنازعہ علاقہ ہے مستقبل کا فیصلہ آزادانہ رائے شماری سے کرنے کا بنیادی حق رکھتے ہیں مظفرآباد کو سرینگر نہ بننے دیا جائے ریاست پاکستان کے کرتا دھرتا ہوش کے ناخن لیں پتہ کریں یہ سب کون کروا رہا ہے وکلاء راہنماؤں نے اعلان کیا اگر یہ مسودہ ٹیبل ہو گیا تو اسمبلی کا گھیراؤ کریں گے اور دیکھیں گے کہ اسمبلی میں بیٹھے 53 سہولتکاروں کو عوام سے کون بچا سکتا ہے آزاد کشمیر سول سوسائٹی وکلاء طلباء اور تمام طبقات فکر کے لوگ ریاست کی تقسیم اختیارات کی واپسی ریاست پر قبضے کی گھناؤنی سازش کے خلاف یک زبان ہو جائیں یہ ہمارے مستقبل کا سوال ہے وکلاء راہنماؤں نے کل تک آئندہ کے لائحہ عمل طے کرنے کا اعلان بھی کیا

بقیہ 40

جائے تا کہ وہ اپنی مرضی ومنشاء کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آج یہاں اسلام آباد میں امریکہ، ناروے اور بلغاریہ کے سفیروں اور سفارتکاروں سے ملاقات میں کیا۔ اس موقع پر ناروے کے سفیر پر البرٹ الساس (Per Albert Ilsaas)، بلغاریہ کی سفیر ارینا گنکیوا (Irena Gancheva) اور امریکن ایمبیسی کے پولیٹیکل سیکشن کے انچارج ملیسا (Melissa) جسیکا پفلیڈر (Jessica Pfleiderer)، ایرک اور دیگر بھی موجود تھے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے مزید کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں صورتحال انتہائی مخدوش ہے لہٰذا عالمی برادری خطے میں قیام امن کے لئے اپنا رول ادا کرے اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے اپنی کوششیں تیز کرے۔ کیونکہ ساؤتھ ایشیاء میں قیام امن کے لئے مسئلہ کشمیر کا حل از حد ضروری ہے۔

بقیہ 41

اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ وہ یہاں غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ میں "میٹ دا پریس" سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ستر سالوں میں بھی ہم دنیا کو یہ باور کروانے میں ناکام رہے کہ بھارت کس طرح کشمیر کے اندر انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں کر رہا ہے، اس کی ایک وجہ یہ ہے ہماری بہت ساری تنظیمیں اور لیڈر شپ مذہب اور سیاست کو اکٹھا کر کے چل رہے ہیں جسے بھارت منفی پروپیگنڈہ کے طور پر استعمال کر رہا ہے، ہمیں اگر دنیا کی حمایت حاصل کرنی ہے تو اپنی سمت درست کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ میری اور میرے ادارے کی کاوشوں سے ناروے کی پارلیمنٹ کے اندر کشمیر کے مسئلہ پر پارلیمنٹری گروپ بنوایا گیا اور بھارتی مظالم، انسانی حقوق کی پامالیوں کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے میں کردار ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کشمیر سکینڈے نیوین کونسل گزشتہ ستائیس برسوں سے عالمی سطح پر مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرنے کی کوششیں کر رہی ہے اور اب اس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ وقت گزشتہ ستر سالوں میں ایک مشکل ترین وقت ہے اور ہمیں اپنا کردار پہلے سے زیادہ ادا کرنا ہوگا ورنہ کشمیریوں نے آزادی کے حصول کے لیے جو مثالی جدوجہد کی اور تاریخی قربانیاں دیں وہ رائیگاں چلی جائیں گی۔ اگر ہم اپنی سمت درست کر کے دنیا کو قائل کر سکیں تو وہ وقت دور نہیں جب پوری عالمی برادری کشمیریوں کے ساتھ کھڑی ہوگی اور کشمیری اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے میں آزاد ہوں گے۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ امریکہ کی بعض پالیسیوں سے اختلاف تو ہو سکتا ہے لیکن اسے ناراض کر کے یا نظر انداز کر کے ہم آگے نہیں بڑھ سکتے۔ واضع رہے کہ علی شاہ نواز کا تعلق راولاکوٹ سے ہے اور وہ ان دنوں وطن واپس آئے ہوئے ہیں۔ وہ پوری دنیا خاص کر کے یورپی ممالک میں کشمیر کے مسئلہ پر لابنگ کرنے کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ صدر پریس کلب راشد نذیر نے انہیں پریس کلب آمد پر خوش آمدید کہا اور کلب کی جانب سے انہیں بہترین خدمات پر شیلڈ پیش کی۔

بقیہ 42

لیئے بنکوں سے قرضہ جات کے حصول میں معاونت فراہم کی جا رہی ہے جبکہ ان قرضوں کا مارک اپ حکومت آزاد کشمیر برداشت کرے گی تا کہ زرعی اور دیگر پیداوار میں اضافہ کے علاوہ خود روزگاری کے مواقع مہیا کئے جا سکیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اخوت کے اشتراک سے کم آمدن والے 30 ہزار افراد کو 1 ارب روپے کے بلاسود قرضہ جات فراہم کیے جائیں گے جس سے نہ صرف حکومتی خزانے پر سے ملازمتوں کا بوجھ کسی حد تک کم ہوگا بلکہ پرائیویٹ سیکٹرز میں روزگار کی فراہمی کے ساتھ ساتھ فی کس آمدنی میں اضافہ بھی ممکن ہو سکے گا۔ سبزیوں، گوشت دودھ اور گندم کی ضرورت اپنی سطح پر پوری ہوگی تو ریاست کی آمدن میں اضافے کے ساتھ ساتھ ہزاروں افراد کو انکی دہلیز پر روزگار میسر آئے گا اور ریاست سے غربت میں کمی آئیگی۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو سات کروڑ دو لاکھ سے زائد کی سبسڈی دی جائے گی جس سے مزید 1 ہزار تین سو عمدہ نسل کی گائیوں کی خرید ممکن ہو سکے گی تا کہ دودھ اور گوشت کی ضروریات مقامی سطح پر پوری ہوں۔ محکمہ لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ کے قائم تمام مرکزی وضلعی اور تحصیل سطح کے ویٹرنری ہسپتالوں میں مفت ویکسین کی سہولیات اور اس سلسلہ میں طلباء وطالبات کے تربیتی عمل کو بہتر بنانے کے لیے لیبارٹریز کے لیے ساز و سامان، فرنیچر و دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ بیوہ عورتوں اور معذور افراد کیلئے پولٹری پروڈکشن پروگرام کو شروع کیا جائیگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بجٹ میں محکمہ برقیات کے لیے ایک ارب 10 کروڑ روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔ آئندہ مالی سال کے دوران جاریہ منصوبہ جات پر عملدرآمد سے 1141 ایچ۔ ٹی پولز، 3881 ایل۔ ٹی پولز کی تنصیب عمل میں لائی جائے گی اور 26 ہزار 5 سو نئے کنکشن فراہم کیے جائیں گے جس سے آزاد کشمیر کی 01 لاکھ 26 ہزار بقیہ آبادی کو بجلی کی سہولت میسر ہوگی اور ریاستی آمدن میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ زرعی سیکٹر میں پانچ سو ایکڑ ناقابل کاشت رقبہ کو قابل کاشت بنایا جائے گا۔ سراں پیر چناسی، بنجوسہ اور منگلا میں جنگلی حیات کے بریڈنگ سنٹر/ چڑیا گھروں کی فعالیت اور پتھکہ وائلڈ لائف پارک کی تعمیر نو کی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کی حکومت ہر وہ کام کریگی جس سے ریاست اور عوام کو فائدہ ہو۔ بیروزگاری کے خاتمے کے لیے فنی تعلیم کو فروغ دے رہے ہیں جبکہ تمام اضلاع میں آئی ٹی سینٹرز اور ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز قائم کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فنی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے خصوصی پلان مرتب کیا گیا ہے تا کہ نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیروزگاری کو کم کیا جا سکے۔ آزاد کشمیر کی صنعت ترقی کریگی تو لوگوں کی آمدن بڑھے گی اور معاشرہ خوشحالی کی جانب گامزن ہوگا۔

بقیہ 43

میں پوری قوت کیساتھ حصہ لے گی ووٹرلسٹوں درستگی اور حلقہ بندیوں، پولنگ اسکیما کے حوالے سے تحفظات دور کیے جائیں اور بلدیاتی الیکشن سے قبل زیر التوا انتخابی عذر داریوں کے فیصلے کیے جائیں۔ آزاد کشمیر کے گذشتہ عام انتخابات میں مسلم لیگ (ن) کو مرکزی حکومت کی مداخلت اور پری پول رگنگ کے ذریعے ہرایا گیا مسلم لیگ (ن) اس الیکشن میں مداخلت کی بھرپور مذمت کرتی ہے۔ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے فیصلوں سے قبل ضلعی سطح پر بلدیاتی کنونشن منعقد کر کے کارکنوں کو اعتماد میں لیا جائے گا۔ آزاد کشمیر کے وسائل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا حکومت بجلی پر ظالمانہ ٹیکس پر فی الفور نظر ثانی کرے۔ 15 ویں آئینی ترمیم کسی صورت قبول نہیں اگر آزاد کشمیر کے عوام کے حقوق پر سمجھوتہ کرنا ہوتا تو الیکشن سے پہلے ہی کر لیتے اور آج آزاد کشمیر میں ہماری حکومت ہوتی ہمیں ترمیم قبول نہ کرنے کی سزا دی گئی۔ تحریک انصاف کی حکومت کی جانب سے ریاستی قوانین کو بالائے طاق رکھ کر ٹورازم اتھارٹی کا قیام مذموم مقاصد کی تکمیل اور ذاتی و مالیاتی مفادات کا تحفظ ہے مسلم لیگ (ن) اسے کسی صورت قبول نہیں کرے گی۔ آزاد کشمیر میں مسلم لیگ (ن) کی بقیہ تنظیم سازی ایک ماہ میں مکمل کریں گے۔ کارکن سوشل میڈیا پر جماعتی ڈسپلن کی پابندی کریں بصورت دیگر تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اجلاس میں سابق وزیراعظم آزاد کشمیر و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی نائب صدر راجہ محمد فاروق حیدر خان، پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر کے سینئر نائب صدر راجہ مشتاق احمد منہاس، سیکرٹری جنرل چوہدری طارق فاروق دیگر مسلم لیگی ٹکٹ ہولڈرز چوہدری محمد عزیز، محترمہ نورین عارف، بیرسٹر سیّد افتخار گیلانی، ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی، چوہدری محمد سعید، چوہدری رخسار احمد، کرنل (ر) وقار احمد نور، چوہدری محمد یٰسین گلشن، سردار عامر الطاف، سردار طاہر انور، سردار فاروق احمد طاہر، سیّد شوکت علی شاہ، ناصر حسین ڈار، چوہدری محمد اسماعیل، چوہدری محمد اسحاق، راجہ محمد صدیق، حافظ احمد رضا قادری، سردار عبدالخالق وصی، ذوالفقار علی ملک، راجہ مقصود احمد خان، راجہ محمد ریاست خان، راجہ ایاز نثار، راجہ فیصل آزاد، چوہدری اعجاز احمد کھٹانہ، حاجی عبدالرشید خان، محمد صدیق بٹلی، ذیشان علی، جبکہ سابق وزرا حکومت راجہ نثار احمد خان، سردار محمد نعیم خان، سردار فاروق سکندر، ممبر کشمیر کونسل ملک محمد حنیف، سابق ممبر کشمیر کونسل ملک پرویز اعوان، عظیم بخش چوہدری، راجہ علی زمان ایڈووکیٹ، سردار اعجاز یوسف نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے کہا گیا کہیہ اجلاس بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کی مجموعی صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ریاست کی مسلم شناخت تحلیل کرنے، ریاستی وسائل کو فروخت کرنے، آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنیکی مذموم اور گھناونی سازشوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔ یہ اجلاس آل پارٹیز حریت کانفرنس آزاد کشمیر چیپٹر سے وابستہ افراد کی جائیدادوں پر قبضہ کی بھی بھرپور مذمت کرتا ہے اور قرار دیتا ہے کہ آل پارٹیز حریت کانفرنس کے قائدین ریاست کے ایک حصے آزاد کشمیر میں مقیم ہیں پاکستان میں رہ کر حق خودارادیت کی جدوجہد کر رہے ہیں، ان کے ساتھ یہ زیادتی قابل مذمت اور انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے عالمی اداروں کو اس کا نوٹس لینا چاہیے۔ یہ اجلاس قابض بھارتی افواج انسانیت کے خلاف جرائم کا ارتکاب کر رہی ہیں پیلٹ گن کے ذریعے نوجوانوں کو اندھا کیا جا رہا، کالے قوانین پبلک سیفٹی ایکٹ، آرمڈ فورسز سپیشل پاورز ایکٹ اور ان لافل پروشن ایکٹیویٹیز ایکٹ کے ذریعے کشمیری نوجوانوں، صحافیوں، اور سول سوسائٹی کے افراد کو پابند سلاسل کئے جانے کی شدید مذمت کرتا ہے۔ یہ اجلاس بالخصوص گزشتہ چھ ماہ کے دوران بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں اقوام متحدہ کے منشور، عالمی انسانی حقوق کے قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں اور پامالیوں، جنگی جنون پر مبنی بھارتی بیانات اور دھمکیوں، بھارت کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایل او سی پر عام شہری آبادی کو نشانہ بنانے کی بھی مذمت کرتا ہے۔ اجلاس اس خدشہ کا اظہار کرتے ہوئے اقوام متحدہ اور عالمی اداروں اور طاقتوں کی توجہ اس جانب مبذول کرتا ہے کہ بھارت کے جارحانہ، غیر قانونی، غیر انسانی اور غیر سیاسی اقدامات نے پہلے سے غیر مستحکم خطے میں امن وسلامتی کے لئے خطرات میں اضافہ کر دیا ہے۔ یہ اجلاس جموں وکشمیر پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں پر فوری عمل درآمد پر زور دیتے ہوئے قرار دیتا ہے کہ مقبوضہ وادی میں صورتحال ناقابل برداشت ہے اور اس امر کا اعادہ کرتا ہے کہ کشمیری عوام کی جدوجہد عالمی سطح پر جائز، پرامن اور اپنے منصفانہ حق کے لئے تسلیم شدہ ہے۔ حریت راہنما یاسین ملک کو بھارتی عدالت کی طرف سے عمر قید کی سزا کے فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ اقوام متحدہ کے چارٹر اور انسانی حقوق کی دھجیاں بکھیرنے کے مترادف ہے یہ فیصلہ انصاف کے تقاضوں کے خلاف اور انسانی حقوق کو تلف کرنے کے مترادف ہے، بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمات کا فرض بنتا ہے کہ وہ اس غیر قانونی سزا کے خلاف آواز بلند کریں اور بھارت کو ظلم سے روکیں، یٰسین ملک کی فیملی کے ساتھ اظہار یک جہتی کرتے ہیں اور بھارتی عدالت کے فیصلے کو جابرانہ فیصلہ سمجھتے ہیں۔ یہ اجلاس جموں وکشمیر کے عوام کی لازوال جدوجہد، بے مثال قربانیوں اور غیر معمولی استقامت وپامردی پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور پاکستان کے عوام اور حکومت کی کشمیریوں کی جدوجہد سے غیر معمولی کمٹمنٹ اور حق خودارادیت کے منصفانہ حق کی جدوجہد میں سیاسی، اخلاقی اور سفارتی حمایت کو انتہائی قدر سے دیکھتا ہے۔ یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جی 20 سے متعلق اجلاس یا ایونٹ رکھنے کے بھارتی مذموم منصوبے کی شدید مذمت کرتا ہے جو خطے کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازعہ حیثیت کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہوگی۔ اجلاس اس امید کا اظہار بھی کرتا ہے کہ جی 20 ممالک قانون، انصاف اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تقاضوں کے مطابق بھارت کی اس سازش کو مکمل طور پر مسترد کریں گے۔ اجلاس میں دوسری قرارداد کے ذریعے کہا گیا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر کا یہ اجلاس پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد محمد نواز شریف، صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) محمد شہباز شریف کی قیادت پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد جموں وکشمیر محمد نواز شریف کے ویژن اور صدر جماعت محمد شہباز شریف کی ہدایات کی روشنی میں آزاد کشمیر کے طول وعرض اور مہاجرین جموں وکشمیر مقیم پاکستان میں مسلسل رابطے قائم کرتے ہوئے جماعتی پیغام اور پروگرام کو آزاد کشمیر کے عوام تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔ یہ اجلاس پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر کی تنظیم نو جس کے مطابق جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان کو پاکستان مسلم لیگ (ن) کا مرکزی نائب صدر، جناب شاہ غلام قادر کو صدر مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر، جناب راجہ مشتاق احمد منہاس کو سینئر نائب صدر، جناب چوہدری طارق فاروق کو سیکرٹری جنرل نامزد کیا گیا اس پر قائد پاکستان مسلم لیگ (ن) محمد نواز شریف اور صدر جماعت محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں یقین دلاتے ہیں کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) اور قائد محترم کے ویژن اور بیانیے کو عوام تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔

بقیہ 44

میں جسٹس یونس طاہر کی بطور ایڈہاک جج تقرری کو بیرسٹر عدنان نواز نے چیلنج کیا تھا، تین رکنی بینچ نے ہائی کورٹ سرکٹ بینچ راولاکوٹ میں سماعت کے بعد رٹ خارج کر دی، سپریم کورٹ ایڈہاک جج جسٹس یونس طاہر کی تقرری کو ہائی کورٹ نے رست قرار دے دیا، رٹ میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ سپریم کورٹ میں جب تک ضرورت نہ ہو ایڈہاک جج کی تقرری نہیں کی جا سکتی اور یہ تقرری چھ ماہ کیلئے ہو سکتی ہے

بقیہ 45

2019ء کو ریاست جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کر کے اپنی یونین میں ضم کرتے ہوئے غیر ریاستی انتہا پسند ہندووں کو ڈومسائل جاری کر کے ریاست کی ڈیموگرافی تبدیل کرنے کی گھناؤنی سازش پر گامزن ہے، ہندوستان کشمیریوں کی نسل کشی کر رہا ہے حکومت پاکستان خاموش تماشائی کا کردار ادا کرنے کی بجائے کشمیر کی آزادی کے لیے ٹھوس پالیسی اور جامع حکمت عملی تشکیل دے کر عملی اقدامات کرے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی ضلع باغ کے زیر اہتمام دو روزہ تربیت گاہ میں شریک شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سیکرٹری جنرل محمد تنویر انور خان، مولانا سجاد، قاضی ساجد چغتائی سمیت دیگر قائدین نے خطاب کیا، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سردار اعجاز افضل خان نے کہا کہ اسوہ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں رسول اللہؐ کی زندگی ہمارے لیے کامل نمونہ ہے اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے قرآن وسنت کی تعلیمات کو چھوڑ کر پوری امت مسائل کا شکار ہے امت کے عروج کا واحد راستہ یہی ہے کہ وہ قرآن وسنت کی طرف لوٹ آئے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے اندر ہندوستان مظالم کی انتہا کر رہا ہے حکومت پاکستان کشمیر کی آزادی کے لیے روڈ میپ دے کشمیریوں نے یہ خطہ جہاد سے آزاد کروایا ہے اور جہاد قیامت تک جاری رہے گا کشمیر کی آزادی کا واحد راستہ جہاد فی سبیل اللہ ہے انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی سرزمین پر قناعت کرنے والوں کو کشمیریوں کی نہیں کشمیر کے پانی کی ضرورت ہے آزاد کشمیر کا وزیراعظم قبلہ اول پر اسرائیل کے قبضے کو تسلیم کرنے کی بات کرتا ہے اسی سرزمین پر سردار عتیق احمد خان بھی یہی کہتا چلا آیا ہے اللہ اور اس کے رسولؐ سے بے وفائی کرو گے شہدائے کے مقدس لہو کے ساتھ بے وفائی کرو گے تو یہ رسولؐ سے بے وفائی ہوگی دجالی فتنہ عروج پر ہے دجالی تہذیب کے مقابلے میں اسلامی تہذیب کو اپنانا ہوگا۔

بقیہ 46

سے موصولہ اطلاعات کے مطابق سیاسی عدم استحکام کے سبب گزشتہ کئی روز سے ڈالر کی قیمت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، کاروباری ہفتے کے پہلے روز پیر کو ایک بار پھر ڈالر کی قیمت 4.15 روپے اضافے سے 232.51 کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔

نام تبدیلی

میں نے اپنا نام شیراز خان ولد شاہ محمد خان سے بدل کر نام شہزاد خان ولد شاہ محمد خان رکھ لیا ہے میں نے میٹرک کا امتحان رول نمبر 134946 کے تحت سالانہ کے تحت سالانہ سال 2021 میں آزاد کشمیر بورڈ میرپور سے پاس کیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام کے ساتھ لکھا اور پکارا جائے۔

نام اور پتہ: شہزاد خان ولد شاہ محمد خان کھوڑی چنہ، ڈاکخانہ کھائی گلہ، تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ آزاد کشمیر

بقیہ 47

کر دی ہے، حاضری کے موقع پر محکمہ تعلقات عامہ پونچھ کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا، اس موقع پر ملازمین نے انہیں ہار پہنائے گئے اور مٹھائی بھی تقسیم کی گئی، ڈپٹی ڈائریکٹر پونچھ ڈویژن سعد اللہ خان نے کہا ہے کہ کسی بھی ملک اور علاقہ کی ترقی میں ملازمین کی محنت شامل ہوتی ہے، ملازم چھوٹا ہو یا بڑا عہدے پر محنت اور لگن سے کام کرنا ہی اداروں کی مضبوطی کی بنیاد فراہم کرتا ہے، دور حاضر میں محکمہ تعلقات عامہ کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ ہو چکی ہے، ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد اور یکجہتی پیدا کر کے محکمہ کو مزید فعال اور متحرک کرنے کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے ملازمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مزید کہا کہ تمام ملازمین محکمہ اطلاعات پونچھ ڈویژن ایک گلدستہ کی مانند ہیں اپنی صفوں میں اتحاد و یکجہتی کی فضا کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے فرائض کی انجام دہی کریں، اور ڈویژنل آفس کو مزید مضبوط وفعال کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں، تا کہ مستقبل کے اہداف حاصل کیے جا سکیں، دور حاضر سے ہم آہنگ جدید نظام سے منسلک ہو کر ہی ہم دنیا کیساتھ چل سکتے ہیں اپنی توانائیاں مثبت اور تعمیری کاموں میں لگا کر دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے، صحافیوں، ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بہتر تعلقات استوار کیے جائیں گے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سب مل کر اس ادارہ کو فعال کرنے کے لیے جاندار کردار ادا کریں گے، انفارمیشن آفیسر ناصر لطیف نے کہا کہ تبادلہ جات ملازمت کا حصہ ہوتے ہیں، ہمیں سرکاری امور کی انجام دہی کے لئے فرض شناسی سے کام کرنا ہوگا، حکومت نے ہم پر اعتماد کیا ہے اور ہماری ذمہ داری ہے کہ محکمانہ امور کو خوش اسلوبی سے انجام دیں، محکمہ تعلقات عامہ حکومت کا چہرہ ہوتا ہے اس لئے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو احسن طور پر نبھانا ہوگا، اس موقع پر محکمہ کی ترقی، ملک کی سلامتی کے لیے بھی خصوصی دعا کی گئی۔ دریں اثناء غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ، یونین آف جرنلسٹس پونچھ کے عہدیداران نے نئے افسران کی تعیناتی کا خیر مقدم کیا ہے اور انہیں بھرپور تعاون کا یقین دلایا ہے۔

بقیہ 48

کھوراڑ سے تعلق رکھنے والے سینئر صحافی سردار عابد شفاعت کے خلاف مقدمہ پر یونین آف جرنلسٹس مرکزی سیکرٹری جنرل طاہر عباسی، راشد نذیر، عبدالرزاق، عابد صدیق، اعجاز قمر، راجہ عزیز کیانی، حمید اللہ، سہیل خان، منیب عزیز کیانی، عمر خیام، یونین آف جرنلسٹس پونچھ کے جنرل سیکرٹری سردار عامر حنیف، نائب صدر طارق منہاس، ڈپٹی جنرل سیکرٹری قاضی جنت، سیکرٹری مالیات احسان الحق، سیکرٹری اطلاعات خرم ذوالفقار، یونین آف جرنلسٹس باغ کے عہدیداران، ممبران نے مقدمہ کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ بے بنیاد اور من گھڑت مقدمہ کا اندراج انتہائی غیر ذمہ دارانہ اور بھونڈا مذاق ہے۔ کسی صحافی کو کسی بھی پروگرام یا واقعہ کی کوریج سے نہیں روکا جا سکتا۔ یہ ایف آئی آر صحافیوں کو ان کے فرائض سے روکنے کی ایک سازش ہے۔ جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ ضلعی انتظامیہ فوری طور پر غیر قانونی ایف آئی آر فوری طور پر ختم کریا اور صحافیوں کو اپنے فرائض ادا کرنے دیئے جائیں۔ ورنہ صحافی برادری شدید احتجاج پر مجبور ہوگی۔

بقیہ 49

ہم نے سب کے دلائل سننے ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ عدالت 24 گھنٹے کیس سننے کو تیار ہے، میرٹ پر سننے کے بعد فیصلہ کرینگے کہ فل کورٹ بنے گا یا نہیں، نظر ثانی کی درخواست سماعت کیلئے رکھتے ہیں تو آپ کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ہم نے وزیراعظم کو پانچ رکنی بنچ کے ساتھ گھر بھی بھیجا ہے، تب آپ نے مٹھائیاں بانٹیں آج آپ دوسری طرف کھڑے ہیں۔ اگر معاملہ حد سے تجاوز ہوا تو فل کورٹ بنا دیں گے۔ اس سے قبل سپریم کورٹ نے وزیراعلیٰ پنجاب کے انتخاب کے حوالے سے ڈپٹی اسپیکر پنجاب اسمبلی دوست مزاری کی رولنگ کے خلاف کیس کی سماعت کے لیے فل کورٹ کی تشکیل سے متعلق فیصلہ محفوظ کیا تھا، تفصیلات کے مطابق چیف جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں جسٹس اعجاز الاحسن اور جسٹس منیب اختر پر مشتمل 3 رکنی بینچ نے کیس کی آج دوبارہ سماعت کی، جہاں سپریم کورٹ نے وزیراعلیٰ پنجاب کے انتخاب کے معاملے پر ڈپٹی سپیکر کے رولنگ کیخلاف فل کورٹ بنانے کی درخواستوں پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ اس موقع پر چیف جسٹس عمر عطا بندیال نے ریمارکس دیے کہ فل کورٹ کی تشکیل کے حوالے سے سماعت مکمل ہو گئی، اب مشاورت کی جائے گی کہ کیس فل کورٹ سنے گی یا موجودہ بنچ ہی اس کیس کی سماعت جاری رکھے، اس حوالے سے فیصلہ ساڑھے 5 بجے سنایا جائے گا۔ قبل ازیں سپریم کورٹ میں ڈپٹی اسپیکر پنجاب اسمبلی کی رولنگ کے خلاف کیس میں فل کورٹ بنانے کے معاملے پر وکلا کے دلائل ہو گئے، درخواست گزار پرویز الٰہی کے وکیل علی ظفر نے دوران سماعت دلائل دیے کہ آرٹیکل 63 اے پر عدالت پہلے ہی مفصل سماعتوں پر رائے دی چکی ہے، پارٹی سربراہ کو پارلیمانی پارٹی کی ہدایات پر ڈیکلریشن دینی ہوتی ہے، آرٹیکل 63 اے اور اسکی عدالتی تشریح بالکل واضح اور غیر مبہم ہے، عدالت پر مکمل اعتماد ہونا چاہیے۔ اس پر چیف جسٹس نے وکیل سے استفسار کیا کہ ہم آپ کو کیس کے میرٹ پر نہیں سن رہے، آپ یہ بتائیں کہ ہمیں فل کورٹ بنانا چاہیے یا نہیں؟ وکیل علی ظفر نے بتایا کہ فل کورٹ بنانے کا اختیار چیف جسٹس کا ہے لیکن گزشتہ 25 سال میں فل کورٹ 3 یا 4 کیسز میں بنا ہے، گزشتہ سالوں میں فل کورٹ تشکیل دینے کی استدعا 15 مقدمات پر مسترد ہوئی۔ وکیل نے نشاندہی کی کہ فل کورٹ کے باعث عدالت کو دوسرا کام روکنا پڑتا ہے، کیا تمام عدالتی کام روک کر فل کورٹ ایک ہی مقدمہ سنے؟ اس پر چیف جسٹس نے ریمارکس دیئے کہ فل کورٹ نہ بنانے سے دیگر مقدمات پر عدالت کا فوکس رہا جب کہ مقدمات پر فوکس ہونے سے ہی زیر التوا کیسز کم ہو رہے ہیں۔ اس سے پہلے وزیراعلیٰ کے انتخاب کے حوالے سے سپریم کورٹ میں زیر سماعت ڈپٹی اسپیکر پنجاب اسمبلی دوست مزاری رولنگ کیس میں حمزہ شہباز کے وکیل منصور اعوان کے دلائل مکمل کیے، وزیراعلیٰ پنجاب حمزہ شہباز کے وکیل منصور اعوان نے کہا کہ جسٹس شیخ عظمت سعید کے 8 رکنی فیصلے کے مطابق پارٹی سربراہ ہی سارے فیصلہ کرتا ہے، ڈپٹی اسپیکر نے عدالتی فیصلے کے اس نکتے کا حوالہ دیا کہ پارٹی پالیسی کے خلاف ووٹ مسترد ہو جائے گا، اس پر جسٹس اعجاز الاحسن نے کہا کہ پارٹی ہدایت اور ڈیکلریشن دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ جسٹس منیب اختر نے ریمارکس دیے کہ ڈپٹی اسپیکر نے کہا سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق پارٹی سربراہ ڈائریکشن دیتا ہے، ڈپٹی اسپیکر نے سپریم کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیکر رولنگ دی، آرٹیکل 63 اے کے اصل ورژن میں دو تین زاویے ہیں، پارٹی پالیسی میں ووٹ کاسٹ کرنے سے متعلق دو الگ اصول ہیں، 18 ویں ترمیم سے پہلے آرٹیکل 63 اے پارٹی سربراہ کی ہدایات کی بات کرتا تھا، 18 ویں ترمیم کے بعد پارٹی لیڈر کو پارلیمانی پارٹی سے بدل دیا گیا، پہلے پارلیمانی پارٹی اور پارٹی سربراہ کے اختیارات میں ابہام تھا، ترمیم کے بعد آرٹیکل 63 اے میں پارلیمانی پارٹی کو ہدایت کا اختیار ہے۔ حمزہ شہباز کے وکیل نے کہا کہ 63 اے پر فیصلہ ماضی کی عدالتی نظیروں کے خلاف ہے، سپریم کورٹ آرٹیکل 63 اے کے معاملے پر فل کورٹ تشکیل دے، اگر پانچ رکنی بنچ کو لگتا ہے ماضی کا عدالتی فیصلہ غلط تھا تو فل بنچ ہی فیصلہ کر سکتا، آرٹیکل 63 اے کے مختصر فیصلے میں پارٹی سربراہ اور پارلیمانی پارٹی پر بحث موجود نہیں۔ دوران سماعت چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ 63 اے کی نظر ثانی درخواستوں میں صرف ووٹ مسترد ہونے کا نکتہ ہے، پارلیمانی پارٹی ہدایت کیسے دے گی یہ الگ سوال ہے، ہدایت دینے کا طریقہ پارٹی میٹنگ ہو سکتی ہے یا پھر بذریعہ خط، میرے نزدیک مختصر فیصلہ بڑا واضح ہے۔

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

راولاکوٹ:۔ پی جی سی راولاکوٹ میں تقریب سے سیکرٹری ہائیرایجوکیشن خالد محمود مرزا، پرنسپل پروفیسر پرویز کیانی، ناظم اعلیٰ تعلیم کالجز ہائیرایجوکیشن پروفیسر ڈاکٹر خواجہ عبدالرحمٰن ودیگر مقررین خطاب کر رہے ہیں۔

کیپٹن حسین خان شہید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج راولاکوٹ میں واقفیت سیشن کا انعقاد

اس سیشن کو کالج میں سال اول میں نئے داخلہ جات لینے والے طلباء و طالبات کے اعزاز میں منعقد کیا گیا تھا

تعلیم حاصل کرنا کوئی بڑی بات نہیں ایک اچھا، اعلیٰ اخلاق کا مالک ہونا بڑی بات ہے، سیکرٹری ہائیرایجوکیشن کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) کیپٹن حسین خان شہید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج راولاکوٹ میں نئے داخل ہونے والے طلباء طالبات کے اعزاز میں Orientation Session (واقفیت سیشن) کا انعقاد، سیکرٹری ہائیرایجوکیشن خالد محمود مرزا کی خصوصی شرکت تفصیلات کے مطابق کیپٹن حسین خان شہید گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج راولاکوٹ میں سال اول میں نئے داخل ہونے طلباء طالبات کے اعزاز میں Orientation Session (واقفیت سیشن) کا انعقاد کیا گیا جس میں سیکرٹری ہائیرایجوکیشن خالد محمود مرزا، ناظم اعلیٰ تعلیم کالجز ہائیرایجوکیشن پروفیسر ڈاکٹر خواجہ عبدالرحمٰن، ڈویژنل (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

عوام کے درینہ مسائل حل کرنے کیلئے کوشش کروں گا، نوید سید

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پکھر یونین کونسل سے ممبر ضلع کونسل کے (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

عاشق خان، مسعود خان کی والدہ محترمہ کا انتقال

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ کے قریبی گاؤں کھڑک سے تعلق (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

باغ:۔ کنٹری ڈائریکٹر مسلم ہینڈز سید ضاء النور شاہ، افتخار انقلابی، عطاء محی الدین ودیگر مقررین استقبالیہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

پاکستان کی آخری امید سپریم کورٹ دباؤ میں ہے، شیخ رشید

30 اگست تک فیصلے نہ کیئے تو جھاڑو پھر جائیگا، سیاست نہیں ریاست کو بچانا ہوگا

راولپنڈی (صباح نیوز) عوامی مسلم لیگ کے سربراہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ پاکستان کی آخری امید سپریم کورٹ دباؤ میں ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری بیان میں سابق وزیر داخلہ شیخ رشید نے کہا کہ 5 درجن صوبائی وزرا کا حلف انصاف اور جمہوریت کے منہ پہ طمانچہ ہے، پاکستان کی آخری امید سپریم کورٹ دباؤ میں ہے، 30 اگست تک فیصلے نہ کیے تو جھاڑو پھر جائے گا (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

بہبود آبادی یونین کونسل پکھر کے زیراہتمام آگاہی مہم

مریضوں کا مفت معائنہ وادویات کی فراہمی، آبادی کو کنٹرول کرنے پر زور

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) محکمہ بہبود آبادی یونین کونسل پکھر کے زیراہتمام آگاہی مہم کے سلسلہ ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں فری میڈیسن فری چیک اپ کیا گیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے معززین کہا کہ اگر آبادی پر کنٹرول نہ کیا گیا تو ہمارے معاشرے میں مشکلات پیدا ہوجائیں گی اس مہنگائی اور مشکل کے دور میں جس کے بچے زیادہ ہیں اس کا گزارہ کرنا دشوار ہو (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

ہورنہ میرہ کے مقام پر بجلی کے بلات میں اضافی ٹیکسز کے خلاف بھرپور احتجاجی مظاہرہ

حکومت وقت، محکمہ برقیات کے خلاف نعرے بازی، ظالمانہ ٹیکسز کی مد میں بھاری اضافہ فوری واپس لینے کا مطالبہ

مہنگائی کی وجہ سے عوام کی زندگیاں پہلے ہی اجیرن ہوچکی ہیں اور انہیں مزید مسائل سے دوچار کیا جارہا ہے، مظاہرین

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) انجمن تاجران وسول سوسائٹی ہورنہ میرہ کی جانب سے بجلی بلات پر ظالمانہ ٹیکسز لگا کر بھاری اضافے کیخلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، تاجروں، عوام علاقہ اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے سینکڑوں کی تعداد میں احتجاجی مظاہرہ میں شرکت کی، ہورنہ میرہ کی فضاء حکومت اور محکمہ برقیات/ واپڈا کیخلاف نعروں سے گونجتی رہی، احتجاجی مظاہرہ میں شریک مظاہرین نے نعرہ بازی کرتے ہوئے ہورنہ میرہ بازار میں جلسہ کی شکل اختیار کی، اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بجلی بلات میں ظالمانہ ٹیکسز کی مد میں بھاری اضافے کی مذمت کرتے ہیں (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

پانیولہ، سید ظہیر حسین شاہ کی والدہ محترمہ انتقال کر گئیں

پانیولہ (نامہ نگار) پی پی پی آزاد کشمیر کے رہنما سیّد ظہیر حسین شاہ ایڈووکیٹ ضمیر حسین شاہ اور زیارت بازار کے تاجر وسیم حسین شاہ کی والدہ محترمہ حرکت قلب بند ہونے سے وفات پاگئیں مرحومہ انتہائی مہمان نواز خوش گفتار صوم وصلواۃ کی پابند خاتون تھیں جنہیں بلند فشار خون کا عارضہ بھی تھا (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

پرامن احتجاج میں کوئی امر مانع نہیں ہے، شاہین کنول

نظریاتی اختلافات کی بنیاد پر ذات اور خاندان پر حملے درست نہیں

پانیولہ (نامہ نگار) پی ٹی آئی خواتین ونگ کی رہنما شاہین کنول نے کہا ہے کہ اپنے مطالبات کے حق میں پرامن احتجاج میں کوئی امر مانع نہیں مگر ریاستی رٹ کو چیلنج کرنا کسی طور مناسب نہیں بجلی کی لوڈشیڈنگ حلقہ پانچ پونچھ میں ہی نہیں پورے آزادکشمیر میں ہو رہی ہے سیاست میں نظریاتی اختلافات ہوتے ہیں کسی شخص کی ذات اور خاندان پر حملے کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اخبار نویسوں سے گفتگو کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ آزادکشمیر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ وزارت (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

مجاہد اول کی برسی پر سماجی تنظیم دریک کے زیراہتمام دعائیہ تقریب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) مجاہد اول سردار محمد عبدالقیوم خان کی 7 ویں برسی کے موقع پر سماجی تنظیم دریک کے زیراہتمام مختلف مساجد میں دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا جائے گا، اس موقع (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

ڈیجیٹل زیابطیس فاونڈیشن

آپ کو زیابطیس آگاہی سیمنار میں شرکت کی دعوت دیتی ہے۔
مورخہ 28 جولائی 2022 بروز جمعرات
بوقت صبح 10 بجے شرکت فرما کرشکریہ کا موقع دیں۔

بمقام : مین بال، پوسٹ گریجویٹ کالج راولاکوٹ

پروگرام

تلاوت قرآن پاک	10 بجے
سپاس نامہ مسٹر احسن رشید	10:10 بجے
زیابطیس پر آگاہی ڈاکٹر ساجد لطیف	10:20 بجے
زیابطیس اپیلیکشن پر آگاہی ڈاکٹر روبا	10:40 بجے
تقریر مسٹر ایم آر خان چئیرمین ڈیجیٹل زیابطیس فاونڈیشن	11:00 بجے
خطاب ؛ مہمان حصوصی چوہدری محمد اقبال منسٹر آئی ٹی	11:20 بجے
تقریب شیلڈ ایوارڈ	11:40 بجے
ریفریشمنٹ	12:00 بجے

منجانب :
احسن رشید خان 0300-2424429
پروفیسر منشاء خان 0333-5719820
راول خان 0334-5209837
انفارمیشن :0320-9822069

وزیراعظم و وزیرداخلہ فاروق علی کے قتل میں ملوث افراد کو گرفتار کرنے میں مدد کریں، ڈاکٹر ریحانہ علی

جائے وقوعہ سے مکمل شواہد اکٹھے کیے گئے نہ نمونہ جات لیے گئے اور نہ ہی پوسٹ مارٹم کرایا گیا، ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی

ایڈیشنل سیشن جج کی ہدایت کے باوجود تفتیش مقررہ وقت پر مکمل نہ ہوئی، ہمیں انصاف دلایا جائے، وکیل کے ہمراہ پریس کانفرنس

اسلام آباد (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے مقتول برطانوی شہری فاروق علی کے لواحقین (بہنوں) ڈاکٹر ریحانہ علی، یاسمین علی نے کہا ہے کہ فاروق علی ایک بہتر محب وطن، لکھاری، اور ٹینس فیڈریشن سے منسلک ایک بہترین کھلاڑی تھے۔ فاروق علی کو گزشتہ 16 مارچ 2022 کو راول ڈیم چوک میں واقع رمادہ ہوٹل میں مبینہ طور پر قتل کیا گیا۔ جس کی اطلاع 16 مارچ 2022 کو ہمیں ٹیلی فون کے ذریعے برطانیہ میں فون پر دی (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

صاحبزادہ اشفاق ظفر کا آصف علی زرداری اور بیرسٹر عطاء الرحمٰن کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

عوام اپنے حقوق کیلئے سراپا احتجاج ہیں، عدنان رزاق

سنجیدگی کا مظاہرہ کرنے کے بجائے بے بنیاد مقدمات میں الجھایا جارہا ہے

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) 28 جولائی گرڈ سٹیشن کے گھیراؤ کی کال کی مکمل حمایت کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار امیر جماعت اسلامی راولاکوٹ سردار عدنان رزاق نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آل پارٹیز پیپلز رائٹ فورم اور عوامی اتحاد کے جتنے احتجاج ہو رہے ہیں جماعت اسلامی راولاکوٹ ان سب کے ساتھ ہے۔ عوام اپنے بنیادی حقوق کے لیے سراپا احتجاج ہیں لیکن حکومت بالکل سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی بلکہ ان کو بے بنیاد مقدمات میں الجھایا جارہا ہے۔ حکومت نے اپنی روش نہ بدلی تو حالات (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ:۔ قاسم سماجی تنظیم کے زیراہتمام مختلف مساجد میں مجاہد اول سردار عبدالقیوم خان کیلئے فاتحہ خوانی کی جارہی ہے۔

آزادکشمیر میں پیپلز ریوولوشنری فرنٹ کے نام سے عوامی محاذ کی بنیاد، آرگنائزنگ کمیٹی نامزد

کمیٹی میں سابق صدر این ایس ایف راشد شیخ مرکزی آرگنائزر، سابق مرکزی صدر ابرار لطیف سیکرٹری جنرل نامزد

ملکی سیاسی ومعاشی حالات پر بحث، آزادکشمیر میں ہونیوالی تبدیلیوں، سیاسی، سماجی اور معاشی مسائل پر بھی تفصیلی غور وخوض

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آزادکشمیر میں پیپلز ریوولوشنری فرنٹ (پی آر ایف) کے نام سے عوامی محاذ کی بنیاد رکھنے کا فیصلہ کرتے ہوئے آرگنائزنگ کمیٹی کا اعلان کردیا گیا ہے۔ راولاکوٹ میں منعقدہ اجلاس میں آزادکشمیر کے مختلف اضلاع سے سیکڑوں کی تعداد میں مردوخواتین رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس میں اس خطہ میں بائیں بازو کی روایتی طلبہ تنظیم جموں کشمیر نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن کے سابق صدور سمیت سابق (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ:۔ سیکرٹری ہائیرایجوکیشن خالد محمود مرزا ودیگر غازی ملت لائبریری کے دورہ کے موقع پر گفتگو کر رہے ہیں۔

تحصیل ہجیرہ میں منشیات فروشوں کے خلاف آپریشن 4 کلو چرس برآمد، ملزمان حوالات بند

دو منشیات فروش نبیل ولد ممتاز، عمر ولد معروف ساکن حویلی کہوٹہ کو رنگے ہاتھوں گرفتار، ملزمان کے خلاف مقدمہ درج

عوامی حلقوں کی جانب سے ڈونگہ پولیس چوکی کی کاروائی کا خیر مقدم، بہترین کارکردگی پر افسران وٹیم کو بھی خراج تحسین

ہجیرہ (نامہ نگار) آئی جی آزادکشمیر کی خصوصی ہدایت پر منشیات فروشوں کے خلاف تحصیل بھر میں گرینڈ آپریشن، پولیس چوکی ڈونگہ نے چار کلو چرس برآمد کر کے ملزمان کو بند حوالات کردیا، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز خفیہ اطلاع پر ڈی ایس پی ہجیرہ، ایس ایچ او کی نگرانی میں آفیسر چوکی ڈونگہ سردار طارق محمود نے ہمراہ پولیس پارٹی محمد معروف، محمد اعجاز ہیڈ کنسٹیبل، مبشر حسین ڈی ایف سی، محمد نصیر، محمد اشفاق کاروائی کرتے ہوئے دو منشیات فروشوں نبیل ولد ممتاز، عمر ولد معروف ساکن حویلی کہوٹہ کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی پر علاقہ (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

باغ:۔ ممبر مانیٹرنگ بورڈ آف ریونیو چوہدری مخار حسین اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

حکومتی ٹولے کے اوسان خطا ہو چکے ہیں، فیاض الحسن چوہان

آئی جی پنجاب کی تبدیلی سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی ہے، تنقید

لاہور (صباح نیوز) تحریک انصاف کے رہنما فیاض الحسن چوہان نے کہا ہے کہ آئی جی پنجاب کی تبدیلی سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی ہے۔ فیاض الحسن چوہان نے بیان میں کہا کہ تین دن سے حکومتی ٹولے کے اوسان خطا ہو چکے ہیں۔ فیاض الحسن چوہان کا کہنا تھا کہ ہر گھنٹے بعد ایک رہنما ججز پر دشنام ترازی کرنے آجاتا ہے جبکہ بیگم صفدر اعوان کا گالی گلوچ بریگیڈ ججز کو دھمکیاں دینے کے لیے میدان عمل میں اتر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رانا ثناء اللہ اور فضل الرحمٰن کی طرف سے چیف جسٹس (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

چناری، پبلک ٹرانسپورٹ پر من مانے کرایوں کی وصولی

مسافروں کے ساتھ بدتمیزی، لڑائی، جھگڑے معمول، حکام سے نوٹس کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹر) ضلع جہلم ویلی ہٹیاں بالا میں انتظامیہ ناکام، ٹرانسپورٹرز مافیا نے جنگل کا قانون رائج کردیا، سرکاری نوٹیفکیشن کو پاؤں تلے روندتے ہوئے کرایوں میں کمی نہ کی جاسکی، ٹرانسپورٹرز نے ڈپٹی کمشنر اور ڈسٹرکٹ ٹریفک انچارج کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے من مانیاں شروع کردیں، ٹرانسپورٹرز کی مسافروں کے ساتھ بداخلاقی اور بدتمیزی معمول بن گئی، چناری اور ہٹیاں (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

محترمہ خدیجہ مستور کی 40 ویں برسی آج (منگل کو) منائی جائیگی

لاہور، احمدیار (صباح نیوز) اردو کی نامور افسانہ نگار محترمہ خدیجہ مستور کی 40 ویں برسی آج 26 جولائی بروز منگل کو منائی جائیگی وہ 11 دسمبر 1927 کو بلسہ بریلی میں پیدا ہوئیں انہوں نے افسانہ نگاری کا آغاز 1942 میں کیا انکے (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

مریم نواز جھوٹ کے علاوہ کچھ نہیں بولتی، شیریں مزاری

مریم نواز چیخ وپکار کررہی ہیں کہ وہ کرو جو صرف میں کہہ رہی ہوں، بیان

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کی رہنما اور سابق وفاقی وزیر شیریں مزاری نے کہا ہے کہ مریم نواز جھوٹ کے علاوہ کچھ نہیں بول سکتیں، وہ ضمانت پر ہیں اور ججز پر حملے کررہی ہیں۔ شیریں مزاری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مریم نواز چیخ وپکار کر رہی ہیں کہ وہ کرو جو میں کہہ رہی ہوں، نیوٹرلز کو پیغام ہے کہ عوام کے لئے اب فیصلہ کرلیں، 3 ماہ میں پاکستان کا براحشر کردیا گیا۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ امریکا کی فورس آنے کے بعد ہوش آئے گا کیا؟ علی بابا چالیس چوروں کا ٹولہ (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

مجید نظامی کی آٹھویں برسی آج 26 (منگل کو) منائی جائیگی

لاہور، احمدیار (صباح نیوز) صحافت کے معمار روزنامہ نوائے وقت کے چیف ایڈیٹر مجید نظامی کی آٹھویں برسی آج 26 جولائی بروز منگل کو منائی جائیگی اس سلسلہ میں احمدیار سمیت (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

کراچی کا پیسہ لوٹے خریدنے کیلئے استعمال ہورہا ہے، شہباز گل

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما شہباز گل نے کہا ہے کہ کراچی کا پیسہ لوٹے خریدنے کیلئے استعمال ہورہا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے جاری کردہ ٹوئٹ میں پی ٹی آئی رہنما شہباز گل نے کراچی میں ہوئی حالیہ بارشوں کی ایک ویڈیو شیئر کرتے (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

اشفاق ظفر کی بیرسٹر عطاء الرحمٰن کو برطانیہ کا وزیر خارجہ بننے پر مبارکباد

چناری (خصوصی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی آزادکشمیر کے سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ نے بیرسٹر عطاء الرحمٰن چشتی کو برطانیہ کا وزیر خارجہ بننے پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ بیرسٹر عطاء (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

ریسکیو 1122 کی عمدہ کارکردگی پر خراج تحسین

کوٹلی (پی آئی ڈی) ڈپٹی کمشنر امجد علی مغل نے ریسکیو 1122 کوٹلی کو عمدہ پرفارمنس پر ایوارڈز سے نوازا۔ ڈپٹی کمشنر کوٹلی امجد علی مغل نے گزشتہ عرصہ کے دوران ریسکیو 1122 (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

کوٹلی، وزیر ہائیرایجوکیشن کے اقدامات پر خراج تحسین پیش

ظفر اقبال ملک حلقہ راج محل میں تعمیر وترقی کے جال بچھائیں گے، نعیم اصغر

کوٹلی (پی آئی ڈی) صدر پاکستان تحریک انصاف تحصیل کوٹلی نعیم اصغر ملک نے کہا ہے کہ وزیر ہائر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک نے حلقہ راج محل و کوٹلی سٹی میں تاریخ رقم کردی ظفر اقبال ملک نوجوان اور باشعور سیاستدان ہیں، جنہوں نے پہلے الیکشن میں ایک بڑے برج کو ٹکر دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ظفر اقبال ملک حلقہ راج محل میں تعمیر وترقی کے جال بچھائیں گے ان (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

افراتفری، خانہ جنگلی ملکی مفاد میں نہیں، الطاف حسین

مسلم لیگ ن نے ملکی خوشحالی وتحریک آزادی کے لئے بھی پالیسیاں بنائی

اسلام آباد (دھرتی نیوز) مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما و سابق ڈسٹرکٹ کونسلر پونچھ سردار الطاف حسین خان نے کہا کہ مسلم لیگ ن کی حکومت ملکی خوشحالی کے ساتھ ساتھ تحریک آزادی کے لئے بھی مضبوط پالیسیاں بنائے گی تحریک انصاف کی قیادت کو فتنہ فساد اور انتشار کی سیاست زیب نہیں (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

ریاست کو اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہیے، عرفان صدیقی

تین سال بعد بھی میری گرفتاری، ہتھکڑی اور قصوری چکی کا راز نہیں کھلا

اسلام آباد (صباح نیوز) معروف صحافی، دانشور، مصنف اور مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا ہے کہ تین سال بعد بھی میری گرفتاری، ہتھکڑی اور قصوری چکی کا راز نہیں کھلا۔ اپنے ایک بیان میں سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ تین سال گزر جانے کے بعد بھی اس راز سے پردہ (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

پی ٹی آئی کارکنان خود کو دھوکا دے رہے ہیں، ریحام خان

اسلام آباد (صباح نیوز) عمران خان کی سابقہ اہلیہ ریحام خان نے کہا ہے کہ شہباز شریف کو معاف اور نواز شریف کی سزا کو کالعدم کرنا چاہیے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری بیان میں ریحام خان نے کہا کہ شہباز شریف کو معاف کردینا چاہیے اور نواز شریف کی سزا کو کالعدم کرنا چاہیے، (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

سجاد شہید
پریس کلب
کانفرنس ہال

باغ:۔ سول سوسائٹی کے زیراہتمام بجلی کے زائد بلات کے خلاف پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جارہا ہے۔

تمام ووٹ پارلیمانی پارٹی کی ہدایات کے مطابق دیئے گئے، فیصل جاوید

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان تحریک انصاف کے سینیٹر فیصل جاوید نے کہا ہے کہ تمام کے تمام ووٹ پارلیمانی پارٹی کی ہدایات کے مطابق دیئے گئے ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے جاری کردہ بیان میں فیصل (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

زرداری پہلی سالگرہ نواسے کیساتھ گزارنے دبئی آئے، بختاور بھٹو

دبئی (صباح نیوز) سابق صدر آصف زرداری کی صاحبزادی بختاور بھٹو نے کہا ہے کہ آصف زرداری پہلی سالگرہ نانا کے طور پر اپنے نواسے کیساتھ گزارنے دبئی آئے ہیں۔ گزشتہ روز آصف زرداری غیر ملکی ایئرلائن سے دبئی روانہ ہوئے اور یہ خبر سامنے آتے ہی سوشل میڈیا پر دبئی ٹاپ ٹرینڈ (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

فوری ضرورت برائے قطر
امیدوار کا انٹرویو کیلئے پینٹ شرٹ میں آنا لازم ہے
میل سیکورٹی گارڈز
ٹوٹل 1841
قطری ریال
26 دن کام
ڈیوٹی 12 گھنٹے
تعلیم: میٹرک، F.A، B.A
FLUENTLY
انگلش بولنا، لکھنا اور پڑھنا جانتے ہوں
عمر 21 سے 35 سال / قد 5 فٹ 7 انچ
معاہدہ مدت 2 سال رہائش، میڈیکل، ٹرانسپورٹ بذمہ کمپنی دیگر مراعات قطر لیبر لاء کے مطابق خواہشمند حضرات اپنے مکمل کاغذات کے ہمراہ دفتر ہذا میں تشریف لائیں
ٹیسٹ انٹرویو 30 جون اور 1 جولائی کو راولپنڈی آفس میں ہونگے
مکان نمبر 97-A، داتا گنج بخش روڈ، اے بلاک سیٹلائیٹ ٹاؤن، نزد 6th روڈ میٹرو سٹاپ، راولپنڈی
دی فرینڈز اوورسیز سروسز
چیئرمین سعید عزیز
0334-5376029,0307-5004586
051-4251867,0332-5323749
E-mail: friendsoverseas.pak@gmail.com
Lic#2498/RWP
PTN:730268,Dt:29-11-2021

چیف ایڈیٹر وپبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com